TUE.6.May.2025
VOLUME:20 NO:110
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages=4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

Established May 1994 : قائم شدہ:مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑاور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروزمنگل 6/مئی 2025
جلد:20 شمارہ: 110
7/ذی العقدہ 1446ھ
قیمت 00=3روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

مرکزی وزارت داخلہ نے کئی ریاستوں کو ’ماک ڈرل‘ کرنے کی ہدایت دی

7 مئی کو ’بلیک آؤٹ ایکسرسائز‘ ہوگا

نئی دہلی: ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی جاری ہے، اور ایسے وقت میں ہندوستانی وزارت داخلہ نے ایک انتہائی اہم قدم اٹھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ مرکزی وزارت داخلہ نے کئی ریاستوں کو ’ماک ڈرل‘ کرنے کی ہدایت دی ہے، تاکہ عوام کی حفاظت کو کسی بھی طرح نظرانداز نہ کیا جائے۔ وزارت داخلہ کی جانب سے جاری ہدایت میں کہا گیا ہے کہ ریاستیں 7 مئی 2025 کو اثرانداز طریقے سے شہری سیکورٹی کے لیے ماک ڈرل کا انعقاد کریں گے۔ یہ اس لیے کیا جا رہا ہے تاکہ کسی ایمرجنسی حالت میں لوگوں کی حفاظت یقینی بنائی جاسکے۔ اس ماک ڈرل کے دوران 5 خاص باتوں پر زور دیا جائے گا، جو اس طرح ہیں: .1 ہوائی حملہ سے متعلق الرٹ کے وقت سائرن بجانا، .2 حملوں کے وقت شہری، طلبا وغیرہ کو خود کی حفاظت کے لیے ٹریننگ دینا، .3 حملے کے وقت بلیک آؤٹ کرنا، .4 اہم پلانٹس/تنصیبات کو حملے کے وقت چھپانا، .5 لوگوں سے جگہ خالی کرانا یا نکالنے کی پلاننگ کرنا اور اس کی پریکٹس کرنا۔ قابل ذکر ہے کہ قبل میں اس طرح کا تجربہ 1971 میں کیا گیا تھا، جب ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ ہوئی تھی۔ پہلگام دہشت گردانہ حملہ کے بعد ہندوستان اور پاکستان کے درمیان بھی جنگ جیسے حالات پیدا ہو رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مرکزی وزارت داخلہ کی طرف سے جاری ’ماک ڈرل‘ کی ہدایت کو بہت اہم تصور کیا جا رہا ہے۔ پاکستان کو اس بات کا خوف شدت کے ساتھ پریشان کر رہا ہے کہ ہندوستان کبھی بھی اس پر حملہ کر سکتا ہے۔ اسی خوف کے سبب پاکستان کبھی اقوام متحدہ اور کبھی امریکہ کے سامنے گڑگڑاتا ہوا دکھائی دے رہا ہے۔ واضح رہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان بڑھتی کشیدگی کے پیش نظر پنجاب کے فیروزپور کینٹ بورڈ نے 4 مئی کو 30 منٹ کا بلیک آؤٹ تجربہ کیا۔ بلیک آؤٹ تجربہ رات 9 بجے سے 9.30 بجے تک کینٹ علاقہ میں کیا گیا۔ اس تجربہ کا مقصد جنگ سے متعلق خطرہ کے دوران بلیک آؤٹ عمل کو نافذ کرنے کی تیاری اور اثرات یقینی کرنا ہے۔ اس تجربہ کو کامیاب بنانے میں عوام کی حمایت اور تعاون اہم ہوتا ہے۔

صوفی اسلامک بورڈ، وقف قانون کی تائید میں حلفنامہ داخل کرے گا

احمد آباد: (ایجنسیز) صوفی اسلامک بورڈ کے قومی صدر منصور خان نے پیر کے دن کہا کہ صوفی اسلامک بورڈ وقف ترمیمی قانون کی تائید میں سپریم کورٹ جائے گا۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ جمعیت علمائے ہند اور آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے رہنما مسلمانوں کو گمراہ کررہے ہیں۔ پریس کانفرنس سے خطاب میں انہوں نے کہا کہ صوفی مسلمان ترمیمی قانون کی بھرپور تائید کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پچھلی دفعات کا بعض تنظیموں اور افراد نے خودغرض مقاصد کے لئے وقف زمین ہتھیانے بے جا استعمال کیا تھا۔ اس طرح عام مسلمانوں کی فلاح و بہبود نظرانداز ہوگئی تھی۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ اسٹوڈنٹس اسلامک موومنٹ آف انڈیا (سیمی) اور پاپلر فرنٹ آف انڈیا (پی ایف آئی) جیسی شدت پسند تنظیموں سے سابق میں وابستہ رہے بعض افراد اب آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے ترجمان بن گئے ہیں۔ وقف جائیدادیں ہڑپنے کا جن پر الزام ہے وہ لوگ اب مسلمانوں کو وقف ترمیمی قانون کے خلاف احتجاج کے لئے اُکسا رہے ہیں۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ اور جمعیت علمائے ہند کے رہنما گمراہ کررہے ہیں۔ ان لوگوں کے مفادات جب بھی خطرہ میں پڑجاتے ہیں یہ لوگ شریعت خطرہ میں ہے کا جھوٹا دعویٰ کرکے عوام کو اکٹھا کرتے ہیں۔ بھارتیہ صوفی سنت سنگھٹن کے قومی صدر خالد حسین نقوی کے ساتھ میڈیا سے بات چیت میں منصور خان نے مسلم نوجوانوں سے خواہش کی کہ وہ وقف قانون میں ترمیم کی مخالفت کرنے والوں کی باتوں سے گمراہ نہ ہوں۔ کسی کا نام لئے بغیر انہوں نے پھر کہا کہ وقف جائیدادوں کے بے جا استعمال کے ملزمین ترمیم کے خلاف احتجاج کرار ہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوفی اسلامک بورڈ وقف ترمیمی قانون کی تائید میں عنقریب سپریم کورٹ میں حلف نامہ داخل کرے گا۔ غورطلب ہے کہ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ جیسی تنظیموں نے نئے قانون کے دستوری جواز کو چیلنج کیا ہے۔ منصور خان نے مطالبہ کیا کہ وقف جائیدادوں کا بے جا استعمال اور فنڈس میں غبن کرنے والے افراد اور تنظیموں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تحقیقات بھی ہونی چاہئیں کہ کہیں ان فنڈس کا استعمال ملک دشمن سرگرمیوں کے لئے تو نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ میں اس قانون کا اس لئے خیرمقدم کرتا ہوں کہ پچھلے قانون کا 70 سال تک بے جا استعمال ہوا۔ وقف کے پاس 9 لاکھ ایکڑ اراضی ہونے کے باوجود غریب مسلمانوں کو کبھی بھی اس کا فائدہ نہیں ہوا۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ وقف جائیدادوں کا فائدہ جیسے وقف کی زمین پر بنے اسکول اور دواخانے بلالحاظ مذہب و ملت ہر شہری کے لئے کھلے ہونے چاہئیں کیونکہ اللہ کے نزدیک سب برابر ہیں۔ گجرات کے ضلع پٹن میں اونجھا کے قریب واقع درگاہ میراں داتار سے جڑے خالد حسین نقوی نے دعویٰ کیا کہ وقف زمینوں پر قبضوں کی سب سے زیادہ مار صوفی مسلمانوں پر پڑی ہے۔ درگاہ میراں داتار کو وقف کردہ زمینیں منظم طریقہ سے وقف مافیا نے چھین لیں۔ پچھلا وقف قانون کوئی کام نہ آسکا۔ حل طلب کیسس کا انبار لگ گیا۔ ساری صوفی برادری نئے قانون کی حامی ہے۔ نقوی نے بھی الزام عائد کیا کہ جمعیت اور مسلم پرسنل لا بورڈ عام مسلمانوں کو گمراہ کررہے ہیں۔ ہزاروں کروڑ کی وقف املاک پر مافیا کا کنٹرول ہے۔ وقف اثاثوں سے حاصل ہونے والی آمدنی شاید ہی کبھی مسلم فرقہ کی فلاح و بہبود کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ درگاہ میراں داتار کے پاس کبھی 900 ایکڑ اراضی ہوا کرتی تھی جو حکمرانوں اور نوابوں نے دی تھی۔ آج وقف مافیا کے باعث 9 فیٹ زمین بھی نہیں بچی۔ ہم مسلمانوں میں بیداری لانا چاہتے ہیں کہ نیا قانون وقف املاک کے تحفظ کے لئے ہے وقف جائیدادیں چھیننے کے لئے نہیں۔

وقف قانون، نئے چیف جسٹس سماعت کریں گے

نئی دہلی (ایجنسیز) سپریم کورٹ نے پیر کے دن کہا کہ وقف ترمیمی بل کے دستوری جواز کو چیلنج کرتی درخواستوں کی سماعت نئے چیف جسٹس آف انڈیا بی آر گوائی کی بنچ 15 مئی کو کرے گی۔ چیف جسٹس سنجیو کھنہ، جسٹس سنجے کمار اور جسٹس کے وی وشواناتھن پر مشتمل بنچ جیسے ہی سماعت کے لئے بیٹھی سی جے آئی نے کہہ دیا کہ بعض پہلو وضاحت طلب ہیں۔ میں اس عبوری مرحلہ پر کوئی فیصلہ یا آرڈر محفوظ رکھنا نہیں چاہتا۔ اس معاملہ کی جلد ہی سماعت ہوگی لیکن میری بنچ پر نہیں۔ سی جے آئی کھنہ 13 مئی کو سبکدوش ہورہے ہیں اور ان کی سبکدوشی کے ایک دن بعد نئے چیف جسٹس گوائی ان کی جگہ لیں گے۔ سی جے آئی نے کہا کہ ہم نے مرکز کے جوابی حلفنامہ کا زیادہ گہرائی سے جائزہ نہیں لیا ہے۔ مرکز نے وقف جائیدادوں کے رجسٹریشن کے تعلق سے بعض نکات اٹھائے اور بعض اختلافی اعداد و شمار پیش کئے جن پر غور کرنا ہوگا۔

گیان واپی مسجد وضوخانہ سروے ہائی کورٹ میں سماعت ملتوی

پریاگ راج (ایجنسیز) الہ آباد ہائی کورٹ نے پیر کے دن ایک درخواست کی سماعت ملتوی کردی جس میں گیان واپی مسجد کامپلکس کے وضوخانہ کا محکمہ آثارِ قدیمہ (اے ایس آئی) کے ذریعہ سروے کرانے کی گزارش کی گئی۔ عدالت نے یہ جانکاری ملنے کے بعد اگلی تاریخ سماعت 4 جولائی مقرر کی کہ سپریم کورٹ نے عبوری حکم دے رکھا ہے کہ ملک کی عدالتیں مذہبی مقامات سے متعلق مقدموں میں کوئی ہدایت جاری نہ کریں۔ وارانسی کے ضلع جج نے محکمہ آثارِ قدیمہ کو وضوخانہ کے سروے کی ہدایت دینے سے انکار کردیا تھا۔ ان کے اس اقدام کو ہائی کورٹ میں چیلنج کیا گیا تھا۔

لال قلعہ پر دعویٰ کرنے والی خاتون کی عرضی خارج

نئی دہلی: (ایجنسیز) سپریم کورٹ نے آخری مغل بادشاہ بہادر شاہ ظفر کے پڑپوتے کی بیوہ کی اپیل کو خارج کردیا جس میں اس نے یہ مانگ کی تھی کہ تاریخی لال قلعہ ان کے حوالہ کیا جائے۔ چیف جسٹس سنجیو کھنہ نے سلطانہ بیگم کی اس اپیل کو قابل سماعت نہیں سمجھا۔ اپنی عرضی میں سلطانہ بیگم نے کہا تھا کہ 17 ویں صدی کے اس تاریخی قلعہ کو ان کے حوالہ کیا جائے کیونکہ اس کو ان کے آبا و اجداد نے بنوایا ہے۔ چیف جسٹس نے مزاحیہ انداز میں سلطانہ بیگم سے کہا کہ وہ صرف لال قلعہ ہی کیوں مانگ رہی ہیں یہاں پر بہت ساری اور مغل عمارتیں ہیں جن میں تاج محل اور فتح پور سیکری بھی شامل ہیں۔ سلطانہ بیگم کولکتہ میں رہتی ہیں اور وہ دعویٰ کرتی ہیں کہ وہ مغل بادشاہ کی اصل وارث ہیں۔ 1857 کی پہلی جنگ آزادی کے دوران برطانوی حکومت نے بہادر شاہ ظفر کو اس تاریخی قلعہ سے بے دخل کرکے اس پر قبضہ کرلیا تھا۔ ان پر الزام تھا کہ انھوں نے نہ صرف مجاہدین آزادی کی مدد کی بلکہ ان کی سرپرستی بھی کی۔ بعد میں انھیں رنگون جلاوطن کردیا گیا جہاں انھوں نے اپنی زندگی کے 5 سال گزارے اور وہیں انھوں نے آخری سانس لی۔

’اویسی کو 15 منٹ کیلئے ہندوستان کا وزیر داخلہ بنادو،

پھر دیکھو پاکستان کی حالت‘ رانا رنجیت سنگھ کا بیان وائرل

پٹنہ: آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (AIMIM) کے امیدوار رانا رنجیت سنگھ کا ایک بیان سوشل میڈیا پر زبردست وائرل ہو رہا ہے، جس میں انہوں نے پارٹی کے صدر اسدالدین اویسی کی تعریف کرتے ہوئے انہیں ہندوستان کا وزیر داخلہ بنانے کی بات کہی ہے۔ رانا رنجیت سنگھ جو کہ بہار اسمبلی انتخابات کے لیے AIMIM کے امیدوار ہیں، نے اپنے ایک خطاب میں کہا: اگر اسدالدین اویسی کو صرف 15 منٹ کے لیے بھارت کا وزیر داخلہ بنا دیا جائے، تو پاکستان کی حالت دیکھنے کے لائق ہوگی۔" انہوں نے مزید بتایا کہ وہ ایک دن اپنے ایک جاننے والے کے ساتھ چائے پی رہے تھے، تب ہی انہوں نے یہ بات کہی کہ اگر اویسی جیسے بے باک لیڈر کو اختیارات دئے جائیں، تو وہ دشمنوں کو منہ توڑ جواب دے سکتے ہیں۔ اسدالدین اویسی حالیہ دنوں میں پاکستان اور بنگلہ دیش کے خلاف اپنے جارحانہ بیانات کی وجہ سے سرخیوں میں ہیں۔ ان کا اندازِ بیان نہ صرف تیکھا ہے بلکہ براہِ راست اور بے خوف بھی ہے، جس نے انہیں عوام میں مزید مقبول بنا دیا ہے۔ اس وقت جہاں کانگریس، سماج وادی پارٹی اور دیگر اپوزیشن پارٹیاں بی جے پی حکومت پر پاکستان کے خلاف کارروائی نہ کرنے کا الزام لگا رہی ہیں، وہیں اویسی نے بغیر کسی ہچکچاہٹ کے پاکستان اور بنگلہ دیش کو کھری کھری سنائیں۔ ان کے اس رویہ نے خود بی جے پی کے کئی قائدین کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ اویسی کو عام طور پر ایک "متنازعہ" اور فرقہ پرست" لیڈر کے طور پر دیکھا جاتا ہے، خاص طور پر ہندو طبقے کے درمیان لیکن ان کے حالیہ بیانات نے ان کے ناقدین کو بھی حیران کردیا ہے۔ اب وہی لوگ جو اویسی پر نفرت انگیز سیاست کرنے کا الزام لگاتے تھے، ان کے دلیرانہ موقف کی تعریف کرتے نظر آرہے ہیں۔ رانا رنجیت سنگھ کا یہ بیان سوشل میڈیا پر خوب وائرل ہو رہا ہے۔ ویڈیو میں ان کا انداز پُرعزم ہے اور وہ اویسی کے لیے جس انداز میں حمایت کا اظہار کرتے ہیں، اس نے سیاسی حلقوں میں نئی بحث چھیڑ دی ہے۔

راہول گاندھی کی شہریت کے خلاف درخواست کی یکسوئی

لکھنو (ایجنسی) الہ آباد ہائی کورٹ کی لکھنو بنچ نے پیر کے دن ایک درخواست کی یکسوئی کردی جس میں کانگریس قائد راہول گاندھی کی ہندوستانی شہریت پر سوال اٹھایا گیا تھا۔ عدالت نے درخواست گزار کو قانونی چارہ جوئی کی متبادل راہیں تلاش کرنے کی اجازت دے دی۔ جسٹس اے آر مسعودی اور جسٹس راجیو سنگھ پر مشتمل بنچ نے کہا کہ مرکزی حکومت درخواست گزار کی شکایت کی یکسوئی کے لئے سمئے سیما (وقت کی حد) طئے کرنے کے موقف میں نہیں ہے لہٰذا اس شکایت کو زیر التوا رکھنا مناسب نہیں۔

فوری ضرورت ہے
چار مہینہ کے بچہ کو سنبھالنے کے لیے (میڈ) دایہ کی فوری ضرورت ہے۔ خواہشمند امیدوار حسب ذیل موبائل نمبرس پر ربط قائم کریں۔
مناسب تنخواہ دی جائے گی
7020212433
9158905150

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

AL-RIZWAN
JR. COLLEGE AND GROUP OF SCHOOLS
Al-Rizwan Jr. College and Group of Schools
UNIQUE SYLLABUS PATTERN
Competitive Exam Focused Skill Based Education System
Tuition Free Full Day Education System
ALHAMDULILLAH ONCE AGAIN JR. COLLEGE GOT 100% RESULT IN 12TH BOARD EXAM - 2025

Shaikh Faizan Shaikh Fayyaz
80.67%

Zoha Tamkeen Shaikh Mukhtar
80.00%

RESULT STATUS

STUDENTS APPEARED	STUDENTS PASSED	RESULT
36	36	100%
DISTINCTION	FIRST DIVISION	SECOND DIVISION
2	11	20

Hashmi Syed Liza Jamil
74.67%

Zainab Fareha Mohd. Abdul Wase
72.67%
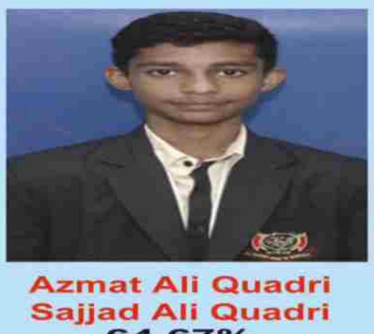
Azmat Ali Quadri Sajjad Ali Quadri
64.67%

Ayesha Anjum Shaikh Jamil
64.33%

Shaikh Uzef Shaikh Rafique
63.83%

Saniya Tabassum KhajaKhan Pathan
63.67%

Pathan Jamad Khan Miya Khan
62.50%
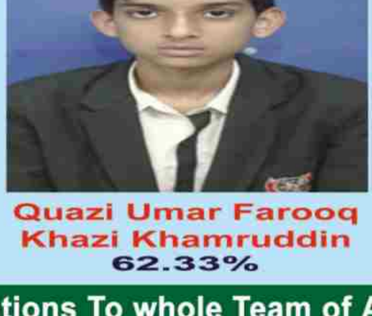
Quazi Umar Farooq Khazi Khamruddin
62.33%
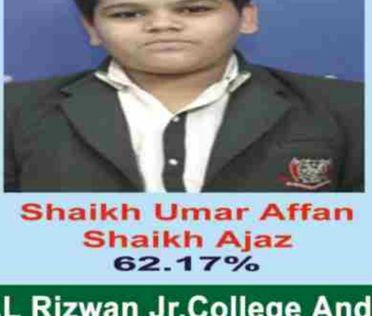
Shaikh Umar Affan Shaikh Ajaz
62.17%
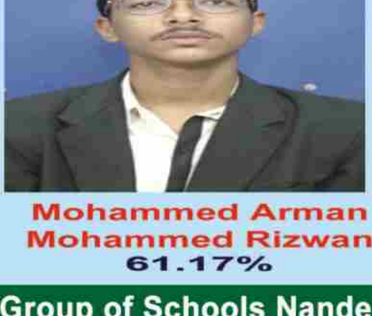
Mohammed Arman Mohammed Rizwan
61.17%

Sara Bin Faisal Mahfooz
60.00%

Alhamdulillah Heartiest Congratulations To whole Team of AL Rizwan Jr.College And Group of Schools Nanded ,Ardhapur and Kandhar And All Successful Students and Their Parents For 100% Result of H.S.C Board Exam 2024 From Director Abdul Rasheed Sir & Whole Team of AL Rizwan
Chaitaniya Nagar, Shiv Road, Gani Colony, Nanded - 431 605. (M.S.) Mob. No. 7720076520, 7720076501
www.alrizwaninstitutions.com, Youtube Channel Namely Al-Rizwan Jr. College & Group of Schools.

وقف ترمیمی ایکٹ ملک کی سالمیت کیلئے خطرہ اور شہریوں کے درمیان تفریق پیدا کرنے والا ہے: مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی

وقف ترمیمی ایکٹ بنیادی حقوق کے خلاف ہے کسی بھی صورت میں قابل قبول نہیں: وصی احمد قاسمی

جمشید پور (پریس ریلیز) ۴؍مئی - مرکزی حکومت کی جانب سے وقف ترمیمی ایکٹ 2025 کے خلاف پورے ملک میں تحریک جاری ہے، کیونکہ یہ کالا قانون ملک کے شہریوں [illegible] ... تنازع پیدا ہوتا ہے تو وہ وقف نہیں مانا جائے گا، اسی طرح وقف کمیٹی میں دو غیر مسلموں کے ہونے کی شرط لگانا اور مندر گردوارہ اور چرچ وغیرہ کے لیے ایسی کسی شرط کا نہ ہونا ملک کے شہریوں کے درمیان تفریق پیدا کرنے والا ہے۔ [illegible] ... ہے مثلا دفعہ 14/ دفعہ 13/ دفعہ 25/ دفعہ 26/ اور دفعہ 29/ کے خلاف ہے اور دستور کو توڑنے والا ہے، [illegible] ... کہا کہ وقف ایک مسلمان کے لیے اتنا ہی ضروری ہے جتنا کہ نماز ضروری ہے، اس لیے [illegible]

مولانا غلام محمد وستانوی کی رحلت امت کے لیے صدمہ جانکاہ: انوار الحق قاسمی

کھٹمنڈو: 5/مئی - جامعہ اشاعت العلوم اکل کوا کے بانی، دارالعلوم دیوبند کے سابق مہتمم، متعدد دینی و عصری مراکز کے سرخیل علمی دنیا میں بلند مقام کی حامل شخصیت اور عاشق قرآن مولانا غلام محمد وستانوی صاحب کے سانحہ ارتحال پر جمعیتِ علماء روتہٹ نیپال کے ترجمان مولانا انوار الحق قاسمی نے کہا کہ X مولانا غلام محمد وستانوی کے گزشتہ کل (4/مئی 2025ء) شام میں انتقال کے معا بعد ہی سے دینی و عصری درس گاہوں میں غم کے ماحول کے ساتھ ہر طرف افسردگی چھا گئی ہے۔ یقینا مولانا کی رحلت امت کے لیے صدمہ جانکاہ ہے X۔ رب العالمین مولانا -علیہ الرحمہ- پر خوب رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائے آمین۔

آپ کے زریں کارناموں میں ایک نمایاں کارنامہ مہاراشٹر کے اکل کوا ضلع نندوبار میں مدرسہ اشاعت العلوم کا قیام ہے، جو آج پوری دنیا اور خاص کر ہندو نیپال کے علومِ دینیہ کے طلبگاروں کو خوب سیراب کر رہا ہے۔ اب تک یہاں سے ہزاروں حفاظ اور علماء پیدا ہو چکے ہیں۔ ملحوظ خاطر ہو کہ مولانا نے جہاں قوم کے نونہالوں کو دینی علوم سے آراستگی کے لیے دینی ادارے قائم کیے، وہیں وقت کے موجودہ چالنجز کو خاطر میں لاتے ہوئے عصری اداروں کی بھی داغ بیل ڈالی، جس سے مسلم قوم کے بچے خوب مستفید ہو رہے ہیں۔

آپ کو انتظامی امور میں بڑی مہارت حاصل تھی۔ چناں چہ آپ کی اسی مہارت کو پیش نظر رکھتے ہوئے حضرت مولانا محمد مرغوب الرحمن صاحب بجنوری سابق مہتمم دارالعلوم دیوبند کے انتقال کے بعد آپ کو 2011ء میں دارالعلوم / دیوبند کا مہتمم بنادیا گیا؛ مگر اختلافات کی کثرت کی بنا بہت جلد: یعنی صرف سات ماہ میں ہی آپ کو عہدہ اہتمام سے مستعفی ہونا پڑا۔

مولانا وستانوی کو قرآن کریم سے بے پناہ محبت تھی، جس کے عملی مظاہرہ سے وہ مسلمانوں میں عاشق قرآن سے متعارف ہوئے۔ موجودہ وقت میں عاشق قرآن کا لفظ تلفظ یا نوشت کرتے ہی اس کا ابتدائی مفہوم مولانا غلام محمد وستانوی ہی سمجھے جاتے ہیں۔ قرآن سے ازحد وارفتگی ہی کا یہ اثر تھا کہ حضرت ملک اور بیرون ممالک میں خوب شوق سے X مسابقہ قرآن کریم کرتے رہے ہیں، جس کا نتیجہ یہ سامنے آیا کہ حافظوں کی اب صحیح تعداد کا اندازہ لگانا بھی مشکل ہو گیا، فللہ الحمد۔

اوروں کی طرح مولانا وستانوی صاحب کو صرف اپنی اور اپنی اولاد کی فکر نہیں تھی؛ بل کہ انھیں ہر وقت پوری امت کی فکر رہتی تھی، حتی کہ بیماری کے ایام میں بھی صرف امت ہی کی فکر دامن گیر رہتی تھی کہ X امت کا کیا حال ہے؟ ان کا بھلا کیسے ہوگا؟ اور امت ظالموں کے ظلم و تشدد سے کیسے بچے گی؟ X۔ یہی وجہ ہے کہ آج جب وہ رحلت فرما گئے ہیں، تو پوری امت غم سے نڈھال ہو گئی ہے۔

مولانا وستانوی کے سینے دنیا داری بالکل نہیں تھی، بل کہ وہ سراپا دین دار اور پارسا شخص تھے۔ حضرت اپنی ایک ویڈیو میں فرما رہے ہیں کہ دنیا میں سوائے ذات وحدہ کے کسی کو قرار نہیں، بل کہ سبھوں کو دنیا چھوڑ جانا ہے۔ چناں چہ اس دنیا سے ہمارے والدین چلے گئے، دادا چلے گئے، پردادا چلے گئے، اساتذہ چلے گئے، اساتذہ کے اساتذہ چلے گئے اور ایک وقت آئے گا کہ آپ سنیں گے کہ مولانا وستانوی بھی چلے گئے X اس لیے ہمیں آخرت کی زیادہ فکر کرنی چاہیے۔

حضرت کی ایک اور ویڈیو ہے، جو ان دنوں سوشل میڈیا پر کافی گردش میں ہے، اس سے حضرت کی خاکساری، عاجزی اور فروتنی کا غایت درجہ اظہار ہوتا ہے۔ حضرت فرماتے ہیں کہ X میری کوئی حیثیت نہیں ہے، میں ایک چھوٹے سے گاؤں کا ایک بدوی انسان ہوں، میرے ماں باپ اہل علم نہیں تھے؛ مگر دین دار تھے اور علماء کے عقیدت مند تھے اور میرے دادا بھی ایک عام انسان اور کسان تھے۔ کھیتی باڑی کیا کرتے تھے، البتہ وہ متشدد دیندار تھے، وہ اپنی اولاد کی تربیت کے سلسلے میں کافی سخت تھے اور نمازوں کے بڑے پابند تھے، یہی وجہ تھی کہ سخت مجبوری کی حالت میں بھی ان کی کبھی رکعت نہیں چھوٹتی تھی اور یہی حال میرے والد محترم کا بھی تھا کہ وہ بھی نمازوں کا خاص اہتمام فرمایا کرتے تھے، وہ ہم سے کبھی پیسوں کے لیے ناراض نہیں ہوئے کہ تم ہمیں پیسے کیوں نہیں یا کم کیوں دیئے، بل کہ وہ صرف اس لیے ناراض ہوا کرتے تھے کہ تم نماز میں سستی برتتے ہو اور سنتوں کا، تہجد کا کوئی اہتمام نہیں کرتے ہو، جب کہ تم عالم دین ہو X یہ تھی ان کی فکر کہ X ہمارا ہر بچہ نمازی اور دین دار کیسے ہوئے؟ میرے خیال سے مولانا وستانوی کے دادا اور والد گرامی کی اسی فکر نے مولانا کو دنیا کے چہار سمتوں میں چاند کی طرح چمکایا ہے اور ان سے دین وملت کا خوب کام لیا ہے۔ اور یہ ایک حقیقت ہے کہ والدین کے تقویٰ و طہارت، دینداری و اخلاص کا بچوں پر خوب اثر پڑتا ہے۔

مختصر سوانح تاریخ دارالعلوم دیوبند X نامی کتاب کے مطابق: آپ کا وطن وستان X ضلع سورت ہے۔ آپ کی ولادت یکم جون 1950ء کو ہوئی۔ آپ کے والد کا نام حاجی محمد اسماعیل ہے۔ آپ کی ابتدائی تعلیم کوساری کے مدرسہ قوۃ X الاسلام میں ہوئی، بعد ازاں 1964ء میں اعلیٰ تعلیم کے لیے دارالعلوم فلاح دارین ترکیسر میں داخلہ لیا اور مفتی احمد میمات، مولانا ذوالفقار قاسمی اور مولانا عبداللہ کاپودروی وغیرہ حضرات علماء کرام سے کسب فیض کیا، پھر 1972ء میں مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور تشریف لے گئے اور شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد یونس جون پوری رحمۃ اللہ علیہ وغیرہ اساتذہ فن سے دورہ حدیث کی تکمیل کی۔

حضرت مولانا وستانوی نے اپنی تدریسی زندگی کا آغاز ضلع سورت کے قصبہ ادھانا سے کیا۔ بعد میں کچھ دنوں تک دارالعلوم کنتھاریہ سے بھی منسلک رہے۔ آخر میں پس ماندہ علاقہ اکل کوا ضلع نندوبار میں مدرسہ اشاعت العلوم قائم، جو -ماشاءاللہ- ترقیات کے آخری منازل کو پہنچ چکا ہے۔ یقینا آپ کے نمایاں اور عظیم کارنامے تاریخ میں سنہرے حروف سے لکھے جائیں گے اور آپ کی خدمات کو قوم کبھی فراموش نہیں کر پائے گی۔ مولانا کے انتقال کے اس اندوہناک گھڑی میں خاص کر حضرت کے صاحب زادگان: مولانا محمد حذیفہ وستانوی اور مولانا محمد اویس وستانوی کو خداوند قدوس صبرِ جمیل عطا فرمائے اور والد محترم کی جملہ ذمے داریوں کو خوب قوت و توانائی کے ساتھ اٹھانے والا بنائے آمین۔

مولانا غلام محمد وستانوی کا انتقال ملت اسلامیہ کا بڑا خسارہ اور ناقابل تلافی نقصان: مولانا ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی شمسی

پٹنہ (پریس ریلیز): مولانا غلام محمد وستانوی جامعہ اشاعت العلوم اکلکوا، مہاراشٹر کے بانی ورئیس ایک باوقار، متواضع ومعروف عالم دین تھے۔ وہ معرفت، تقویٰ، اخلاق واخلاص کے پیکر تھے۔ وہ خادم قرآن وعلوم دینیہ اور ماہر تعلیم کی حیثیت سے مشہور ومعروف تھے۔ ان کا انتقال ملک وملت کے لئے بڑا خسارہ اور ناقابل تلافی نقصان ہے۔ مذکورہ خیالات کا اظہار مولانا ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی شمسی نے پریس ریلیز میں کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مولانا وستانوی نے ابتدائی تعلیم مدرسہ قوت الاسلام کوساڑی اور مدرسہ شمس العلوم بڑودہ میں حاصل کی۔ اعلیٰ تعلیم کے لئے دارالعلوم فلاح دارین ترکیسر گجرات میں داخلہ لیا اور وہاں آٹھ برسوں تک زیر تعلیم رہے۔ پھر انہوں نے جامعہ مظاہر علوم سہارن پور میں داخلہ لیا اور وہیں سے فراغت حاصل کی۔ فراغت کے بعد انہوں نے ایم بی اے کی ڈگری بھی حاصل کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ مولانا وستانوی انقلابی ذہن کے حامل تھے، اس کا مظاہرہ ان کے اداروں میں بھی ہوتا ہے۔ وہ استاذ بھی تھے اور منتظم بھی، فقیہ بھی تھے اور مصلح بھی، وہ دینی وعصری علوم دونوں میں ماہر اور وسیع افکار ونظریات کے حامل تھے۔ وہ دینی علوم کے سلسلہ میں جامع تصور رکھتے تھے، جس کا نمونہ جامعہ اشاعت العلوم ہے، جو اکل کوا، مہاراشٹر کی سرزمین پر واقع ہے، جس کے مختلف شعبے ہیں، ان اداروں میں دینی تعلیم کے ساتھ انجینئرنگ، طب، فارمیسی، کمپیوٹر سائنس اور دیگر عصری علوم کی اعلیٰ تعلیم دی جاتی ہے۔ ان کے کارناموں سے یہ حقیقت بھی سامنے آتی ہے کہ وہ ادارہ سازی میں بھی مہارت رکھتے تھے۔ خلاصہ یہ کہ ان کی شخصیت متنوع اور کثیر الجہات خوبیوں پر مشتمل تھی۔ اس طرح مولانا وستانوی کا انتقال ایک فرد کا غم نہیں، بلکہ کثیر الجہات شخصیت کا غم ہے، وہ ہمارے درمیان نہیں رہے، مگر وہ اپنے کارناموں کی وجہ سے ہمیشہ یاد رکھے جائیں گے۔ دعاء ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی خدمات کو قبول فرمائے، درجات بلند کرے، لواحقین کو صبر جمیل اور ملک وملت کو نعم البدل عطا فرمائے۔

بھیونڈی میں کوٹر گیٹ کی نوری محفل میں 7واں عرس تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کا کامیاب انعقاد

بھیونڈی (شارف انصاری): 4 مئی بروز اتوار بعد نماز عشاء جامع مسجد کوٹر گیٹ کے اسٹڈی سینٹر میں عرس تاج الشریعہ علیہ الرحمہ کا انعقاد ہوا جس میں حضرت کی بارگاہ میں خراج تحسین پیش کرنے کے لیے بھیونڈی کے کئی مشہور نعت خواں حضرات نے شرکت کی اور نعت ومنقبت کا نذرانہ پیش کیا۔ اس بزم کے مقرر خصوصی حضرت مولانا پروفیسر محمد رضا نے حضور تاج الشریعہ کی زندگی پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ حضور تاج الشریعہ دام ظلہ علینا اخلاق حسنہ اور صفات عالیہ کا مرقع ہیں۔ حکمت و دانائی، طہارت و پاکیزگی، بلندیٔ کردار، خوش مزاجی و ملنساری، حلم و بردباری، خلوص و للہیت، شرم و حیا، صبر و قناعت، صداقت و استقامت بے شمار خوبیاں آپ کی شخصیت میں جمع ہیں، وہیں آپ زہد و تقویٰ کا بھی مجسم پیکر ہیں۔ ''تفقہ فی الدین'' حضور تاج الشریعہ کی جولانیاں ونکات دیکھنا ہو تو آپ کے فتاویٰ کو ملاحظہ فرمائیں آپ کی کتابوں کا مطالعہ فرمائیں 1 ٹائی کا مسئلہ، 2 آثار قیامت، 3 تین طلاقوں کا شرعی حکم مسئلہ وغیرہ وغیرہ بلاشبہ اللہ رب العزت کی عطا سے ہی یہ دولت آپ کو ملی تھی تفقہ فی الدین ایک ایسا اثاثہ ہے کہ اس جوہر کو ہر دل کی تجوری میں مقفل نہیں کیا جا سکتا، اور نہ ہی اس کا رشتہ کسب وحصول کے تانے بانے سے جڑا ہے۔ تفقہ فی الدین کا تعلق مشیت ایزدی سے وابستہ ہے۔ مَن یُرِدِ اللّٰہُ بِہٖ خَیرًا یُّفَقِّھہُ فِی الدِّینِ: ترجمہ: اللہ تعالیٰ اپنے جس بندے پر احسان اور بھلائی کرنا چاہتا ہے اسے تفقہ فی الدین کے گوہر سے مالا مال فرماتا ہے (بخاری شریف، حدیث 71، مسلم 1037) آپ کی کتاب حضرت ابراہیم کے والد تارخ یا آزر۔ اور ٹائی کا مسئلہ اہل علم ضرور مطالعہ فرمائیں آپ کے فقہی اور علمی استدلال آپ کو عش عش کرنے پر مجبور کر دیں گے، مقالہ میں ساری باتیں لکھنا مشکل ہے اس کے لیے کتاب کی ضرورت ہے اہل علم اس پر توجہ دیں اور کاوش فرمائیں، اکابر کی بارگاہ میں خراج پیش فرمائیں۔ اسی طرح حضور تاج الشریعہ بہت ساری خصوصیات کے مالک تھے۔ ہمیں بہت ہی افسوس ہے کہ ہم نے ایک متقی پرہیزگار عالم دین کھو دیا۔ پروفیسر محمد رضا صاحب کے خطاب کے بعد صلاۃ وسلام وشجرہ شریف پڑھا گیا قل شریف اور حضرت مولانا علی حسین ہاشمی ہدووی نے دعا کی آخر میں لنگر تقسیم کیا گیا۔

وقف ترمیمی بل کی مخالفت ہمارا دینی و ایمانی فریضہ ہے: مفتی اشفاق قاسمی

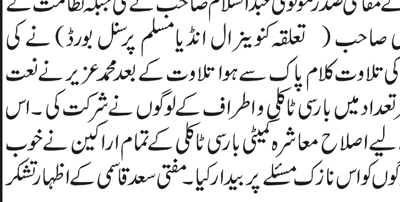

بارسی ٹاکلی (ضلع آکولہ)، 5 مئی۔ مقامی مرکز جامع مسجد بارسی ٹاکلی، ضلع آکولہ میں 4 مئی بعد نماز عشاء آل انڈیا مسلم پرسنل بورڈ کے زیر اہتمام وقف ترمیمی بل کی مخالفت میں عوامی بیداری پیدا کرنے کے لیے ایک اجلاس کا اہتمام کیا گیا جس میں آکولہ مومن پورہ مسجد کے امام وخطیب وآل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے رکن مفتی محمد اشفاق قاسمی صاحب نے عوام کو وقف اور اس کی اسلامی وقانونی حیثیت کے مختلف پہلوؤں پر سیر حاصل معلومات دی اور موجودہ حکومت کی نیت اور وقف کی جائیدادوں کو ہڑپنے کے مختلف منصوبوں کو عوام کے سامنے اجاگر کیا مفتی صاحب نے وقف ترمیمی بل کی مخالفت کو مسلمانوں کا دینی وایمانی فریضہ بتایا لہذا آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کی ہدایات کے مطابق بتائے جانے والے تمام تر احتجاجات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا کا حلف بھی یہاں لیا گیا- اس پروگرام کی تمہیدی گفتگو جمعۃ العلماء ہند کے مقامی صدر مولوی عبد السلام صاحب نے کی جبکہ نظامت کے فرائض مفتی محمد سعد خان قاسمی صاحب (تعلقہ کنوینر ال انڈیا مسلم پرسنل بورڈ) نے کی۔ پروگرام کا اغاز عدنان خان کی تلاوت کلام پاک سے ہوا تلاوت کے بعد محمد عزیر نے نعت پاک پیش کی پروگرام میں کثیر تعداد میں بارسی ٹاکلی واطراف کے لوگوں نے شرکت کی۔ اس پروگرام کو کامیاب کرنے کے لیے اصلاح معاشرہ کمیٹی بارسی ٹاکلی کے تمام اراکین نے خوب محنت کی اور ہر مسجد میں جا کر لوگوں کو اس نازک مسئلے پر بیدار کیا۔ مفتی سعد قاسمی کے اظہار تشکر پر پروگرام کا اختتام ہوا

بارہویں جماعت کے نتائج کا اعلان: 91.88 فیصد طلبہ کامیاب

لڑکیوں کی کامیابی کا تناسب لڑکوں سے 5.07 فیصد زیادہ، کوکن ڈویژن سرِ فہرست

ممبئی (آفتاب شیخ) مہاراشٹر اسٹیٹ بورڈ آف سیکنڈری اینڈ ہائر سیکنڈری ایجوکیشن کی جانب سے منعقدہ ہائر سیکنڈری سرٹیفکیٹ (بارہویں جماعت) (کے امتحانات میں اس سال 91.88 فیصد طلبہ کامیاب قرار پائے ہیں۔ ریاست کے وزیر برائے اسکولی تعلیم جناب دادا بھوسے نے کامیاب طلبہ، اُن کے والدین اور رہنمائی کرنے والے اساتذہ کو مبارکباد پیش کی ہے، اور تمام طلبہ کے روشن مستقبل کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا ہے۔ وزیر تعلیم نے کہا کہ بارہویں جماعت کی کامیابی تعلیمی سفر کا ایک اہم سنگ میل ہے۔ اب طلبہ کو اپنی دلچسپیوں اور رجحانات کی بنیاد پر آئندہ تعلیمی یا پیشہ ورانہ راستہ منتخب کرنے کا موقع حاصل ہوگا۔ انہوں نے طلبہ سے اپیل کی کہ وہ اپنی صلاحیتوں پر اعتماد رکھتے ہوئے ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے اُن طلبہ کو بھی حوصلہ دیا جنہیں اس بار کامیابی حاصل نہیں ہوئی، اور کہا کہ وہ مایوس نہ ہوں بلکہ نئی امید کے ساتھ دوبارہ محنت کریں اور کامیابی حاصل کریں۔

امتحانی نتائج کی جھلکیاں: امسال ریاست کے 9 تعلیمی ڈویژنز سے کل 14,27,085 طلبہ نے اندراج کیا، جن میں سے 13,02,873 طلبہ کامیاب ہوئے۔ کوکن ڈویژن 96.74 فیصد کامیابی کے ساتھ اول نمبر پر رہا۔ لڑکیوں کا کامیابی کا تناسب 94.58 فیصد رہا جبکہ لڑکوں کا 89.51 فیصد، یعنی لڑکیوں نے لڑکوں کے مقابلے میں 5.07 فیصد زیادہ کامیابی حاصل کی۔

شاخ وار نتائج:

سائنس: 97.35٪

کامرس: 92.68٪

آرٹس: 80.52٪

ووکیشنل کورسز: 83.26٪

آئی ٹی آئی: 82.03٪

معذور طلبہ کی کامیابی: امسال 7,310 معذور طلبہ نے رجسٹریشن کروایا، جن میں سے 6,705 طلبہ کامیاب ہوئے۔ کامیابی کا تناسب 92.38 فیصد رہا۔

نمبرات میں بہتری کا موقع: جو طلبہ اس امتحان میں تمام مضامین میں کامیاب ہوئے ہیں، اُنہیں آئندہ تین امتحانات میں اپنے گریڈ یا مارکس بہتر بنانے کا موقع فراہم کیا گیا ہے۔ یہ امتحانات جون-جولائی 2025، فروری-مارچ 2026، اور جون-جولائی 2026 میں منعقد ہوں گے۔ وزیر تعلیم دادا بھوسے نے تمام طلبہ سے اپیل کی کہ وہ اعتماد، خود شناسی اور حوصلے کے ساتھ آئندہ کی راہ متعین کریں اور ملک کا روشن مستقبل بنیں۔

رابعہ گرلز ہائی اسکول اینڈ جونیر کالج کی بارہویں میں شاندار کامیابی

بھیونڈی) شارف انصاری -:(بھیونڈی ویورس ایجوکیشن سوسائٹی کے زیر اہتمام رابعہ گرلز ہائی اسکول اینڈ جونیر کالج کا بارہویں امتحان فروری 2025 کا نتیجہ ٪95.00 فیصد رہا۔ کل 147 طالبات نے امتحان میں شریک رہی، الحمدللہ 140 طالبات نے نمایاں نمبرات سے کامیابی کی۔ اول پوزیشن حاصل کرنے والی طالبات - پٹھان انزلنہ محمد افسر ٪76.33 کامرس، خان بشری بانو امجد ٪ 70.33 آرٹ، انصاری آمنہ محمد حسین ٪70.33 آرٹ اور چودھری فاطمہ ساجد علی ٪ 64.83 سائنس۔ اس کامیابی پر خیف نیاز مومن صاحب (اعزازی سکریٹری، (BWES اسکول ھذا کے چیرمین یوسف رمضان مومن صاحب، ایڈوکیٹ نیاز مومن صاحب (چیرمین کلچرل پروگرام (نے پرنسپل تبسم نیاز مومن صاحبہ، سپروائزر جیسمین مقیم شیخ صاحبہ اور اساتذہ کرام کو مبارکباد دی اور کامیاب طالبات کو روشن مستقبل کی دعائیں دیں۔

رئیس جونیئر کالج بھیونڈی کا ایچ ایس سی کا شاندار نتیجہ

بھیونڈی,(شارف انصاری):- پیر 5 مئی 2025 کو آن لائن ظاہر کیے گئے بارھویں بورڈ کے نتائج میں رئیس جونیئر کالج کے نتائج حسبِ سابق انتہائی شان دار رہے۔ باعث مسرت ہے کہ بھیونڈی کے قدیم تعلیمی ادارے رئیس جونیئر کالج کا سائنس، کامرس اور آرٹس کا مجموعی نتیجہ 71.96 فیصد رہا۔ امسال شعبہ سائنس میں کل 230 طلبہ شریک ہوئے اور 225 طلبہ کامیاب ہوئے۔ یعنی 82.97 فیصد نتیجہ رہا۔ شعبہ کامرس میں 219 طلبہ شریک ہوئے جس میں 215 طلبہ کامیاب ہوئے نتیجہ 17.98 فیصد رہا۔ اسی طرح شعبہ آرٹس میں 188 طالبات شریک ہوئیں جن میں 177 طالبات کامیاب ہوئیں اور نتیجہ 14.94 فیصد رہا، شعبہ ایم سی وی سی سے 63 طلبہ شریک ہوئے جس میں 56 طلبہ کامیاب ہوئے نتیجہ 70.86 فیصد رہا۔ کالج ہٰذا کے ٹاپ ٹین کامیاب طلبہ کے نام اس طرح ہیں اول مقام شیخ محمد ثاقب شکیل کامرس اے ,67.92 فیصد، دوم مقام انصاری عفت عتیق آرٹس سی 17.91 فیصد X، سوم مقام شیخ منتشا مہتاب عالم آرٹس سی 83.90 فیصد X چہارم مقام انصاری شاہنواز لیاقت علی کامرس اے 33.90 فیصد، پانچواں مقام انصاری بشریٰ ابسر احمد کامرس اے 83.89 فیصد، چھٹا مقام انصاری جویریہ ابوطالب کامرس اے 17.89 فیصد، ساتواں مقام خان سکینہ عالمگیر کامرس اے 67.88 فیصد، آٹھواں مقام انصاری نزہت عبد الرحمن اور مومن رحیمہ عبدالقادر کامرس اے 88 فیصد، نواں مقام انصاری خدیجہ ناز شکیل احمد کامرس اے 83.87 فیصد، دسواں مقام انصاری زرین ذوالفقار کامرس اے 67.87 فیصد نمبرات سے کامیاب ہوئیں۔ آرٹس سی کی طالبہ شیخ منتشا مہتاب عالم نے جغرافیہ مضمون میں 99 مارکس حاصل کرنے میں کامیاب رہی۔ اس کے علاوہ ہمارے طلبہ نے مختلف مضامین میں بھی قابلِ ذکر کارکردگی انجام دی ہے۔ اس بہترین کامیابی پر کوکن مسلم ایجوکیشن سوسائٹی کی مجلسِ منتظمہ کے عہدے داران و اراکین، چیرمن صاحبان، ہیڈ ماسٹرس، اسسٹنٹ ہیڈ ماسٹر اور سوپر وائزر حضرات نے کامیاب طلبہ اور اساتذہ کو مبارک باد پیش کی ہے۔

جاپانی وزیر خارجہ جنرل نکاتانی نے پہلگام حملے پر اظہار تعزیت کیا

نئی دہلی - 5/مئی - ایم این این - جاپان کے وزیر دفاع، جنرل نکاتانی نے پیر کو دارالحکومت میں ہندوستان-جاپان وزارت دفاع کی میٹنگ کے دوران پہلگام حملے پر اپنی تعزیت کا اظہار کیا۔ جنرل نکاتانی نے پہلگام دہشت گردانہ حملے پر اظہار تعزیت کرتے ہوئے اپنے ریمارکس کا آغاز کیا۔ ''دہشت گردی کو کسی بھی وجہ سے جائز قرار نہیں دیا جا سکتا۔ جاپان ہر قسم کی دہشت گردی کی پرزور مذمت کرتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ جاپان ہندوستان کے ساتھ تعاون کے ساتھ دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے توجہ دلائی کہ دونوں رہنما کس طرح لاؤس میں اپنی آخری ملاقات کے بعد چھ ماہ کے عرصے میں ملاقات کر رہے ہیں۔ انہوں نے مہمان نوازی کے لیے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ کا شکریہ ادا کیا اور کہا، میں بہت عزت مند ہوں''۔ ہندوستان-جاپان وزارت دفاعی میٹنگ میں وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے پہلگام حملے پر ہندوستان کی حمایت پر جاپان کا شکریہ ادا کیا۔ شری راجناتھسنگھ نے کہا، میں پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد ہندوستان کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے جاپان کی حکومت کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گا۔ میں اس موقع سے ہندوستان-جاپان دفاعی تعلقات کو گہرا کرنے میں آپ کے زبردست تعاون کے لیے آپ کی تعریف کرتا ہوں۔'' اس سے پہلے آج جاپان کے وزیر دفاع جنرل نکاتانی نے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کی موجودگی میں رسمی گارڈ آف آنر کا معائنہ کیا۔

اتحاد کامیابی کی ضمانت ہے: کریم خان

تھانہ (ممبرا) ممبرا شیل پھاٹا میں واقع کے کے ریزیڈنسی میں اتر بھارتیہ مہا سنگھ کی جانب سے اتر پردیش کے ضلع سدھارتھ نگر میں واقع عالم مارشل آرٹس ایسوسی ایشن کے کھلاڑیوں کا خیر مقدم کیا گیا اور گل پوشی کر کے ان کی عزت اور حوصلہ افزائی کی گئی۔ اس ضمن میں اتر بھارتیہ مہا سنگھ کے صدر کریم خان نے ذرائع ابلاغ سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ ممبئی میں منعقدہ گیٹ وے ٹو پی ایم ایل اوپن ایم ایم اے چیمپئن شپ میں سدھارتھ نگر کے بچوں نے کامیابی کا پرچم بلند کر کے ریاست، ضلع اور اپنے والدین کا نام روشن کیا ہے۔ انھوں نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ متحد رہنا ہی کامیابی کی ضمانت ہے اور جس طرح سے ملک کے موجودہ حالات کے تناظر میں تمام مذاہب کے بچوں نے ایک ساتھ مل کر کامیابی حاصل کی ان کے والدین مبارکباد کے مستحق ہیں ایم ایم اے لیگ کے بانی و صدر نمت ساہنی سر نے کھلاڑیوں کو مبارکباد دیتے ہوئے ان کے روشن مستقبل کی خواہش کا اظہار کیا اور مزید ترقی کی دعائیں دی۔ اس موقع پر عہدیداروں میں سلمان سر، ہاردک سر، عالم سر، راج سر، درشنا میڈم نے ایونٹ میں تعاون کیا۔ اس ایونٹ میں کل 27 ریاستوں نے حصہ لیا جس میں کھلاڑیوں میں کافی حد تک خوشی کا ماحول تھا۔ اس موقع پر عالم سر (کوچ) نے بتایا کہ اتر پردیش کے سدھارتھ نگر ضلع کے کھلاڑیوں نے 17 گولڈ میڈل اور 5 سلور میڈل جیت کر اپنا پرچم لہرایا، تمغے حاصل کرنے والوں میں عامر خان، سمر راؤ، کرن کمار، سنجے کمار، امن یادو، وویک کمار، شوَھم راؤ، سبھاش چندر، پریتی بھارتی اور پریڈل راؤ نے گولڈ میڈل حاصل کیئے جبکہ چاندی کا تمغہ، بینو کنوجیا نے 2 سلور میڈل جیتے اور راجن جیسوال، شوبھاشو کا سودھن، صابر علی انصاری، اوماشنکر ورما، ان کھلاڑیوں نے چاندی کا ایک ایک تمغہ جیت کر اپنی ریاست، ضلع، والدین اور کوچ کا نام روشن کیا۔

معصوم بچوں اور خواتین کا قتل عام اسرائیلی ظلم کی انتہا

ناکہ بندی سے بچے بھوک مری کا شکار۔ عزیز پاشاہ ودیگر کا خطاب

حیدرآباد (پریس نوٹ) انسانی تاریخ میں اس طرح کے ظلم کی نظیر نہیں ملتی کہ نہتے عوام پر بم اندازی کے ذریعہ ہزاروں معصوم بچوں اور خواتین کا قتل کیا گیا ہو۔ اسرائیل اقوام متحدہ اور عالمی عدالتوں کے احکامات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے غزہ کا محاصرہ کر کے بنیادی رسد، غذا، ادویات پہنچنے میں رکاوٹ کر کے لاکھوں فلسطینیوں کی جان کو خطرہ میں ڈال دیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار تنظیم پیپولس سالیڈریٹی فار فلسطین کی جانب سے فلسطین میں جاری نسل کشی اور اسرائیلی جارحیت کے خلاف اردو گھر مغلپورہ میں منعقدہ احتجاجی جلسہ سے سکریٹری سی پی آئی

نیشنل کونسل وسابق رکن پارلیمنٹ سید عزیز پاشاہ نے کیا انہوں مرکزی حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ فلسطین سے متعلق سابقہ خارجہ پالیسی پر عمل کرتے ہوئے فلسطینیوں کو ان کا حق وانصاف دلوائیں۔ کنوینر محمد افضل ایڈوکیٹ نے منسٹری آف ہیلتھ غزہ اور اقوام متحدہ کے ادارہ OCHA کی جانب سے جاری کردہ رپورٹس 7 اکتوبر سے 22 اپریل تک فلسطین میں ہونے والے جانی نقصان کی تفصیلات پیش کرتے ہوئے بتایا کہ 266,51 کا قتل کیا گیا جس میں 613,15 معصوم بچے، 304,8 خواتین، 265,22 مرد، ایک سال سے کم عمر کے 25.8 پیدائش کے ساتھ ہی مارے جانے والے 274 معصومین، 290 امدادی اراکین جو کہ امدادی ادارہ UNRWA کے علاوہ 100 سے زائد صحافی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ وہ اعداد وشمار ہیں جس کی تصدیق ہیلتھ منسٹری کی جانب سے کی گئی اس کے علاوہ ہے جبکہ بے شمار لوگ بمباری میں ملبے تلے دبے ہوئے ہیں جس کا شمار نہیں ہے۔ اس کے علاوہ 991,16,1 زخمی ہیں۔ اجلاس میں فیصل خاں) سکریٹری ایس آئی او نیو پیپولس سالیڈاریٹی فار فلسطین) کی جانب سے قرارداد پیش کرتے ہوئے مطالبہ کیا گیا کہ غزہ میں فوری طور پر نسل کشی بند کر کے آزاد مملکت فلسطین کا قیام عمل میں لائیں۔ انسانی رسد، غذا اور ادویات کی ناکہ بندی کو ختم کر کے غزہ میں فوری امدادی عمل بحال کیا جائے۔ غزہ سے اسرائیل کی مکمل دستبرداری اختیار کی جائے۔ اسرائیلی جیلوں سے بے قصور فلسطینیوں کی رہائی عمل میں لائی جائے۔ ان قراردادوں کو مرکزی حکومت اور مختلف ممالک کے سفارت خانوں سے نمائندگی کی جائے گی۔ اجلاس سے پروفیسر انور خاں، منیر الدین مجاہد، پروفیسر اسلام الدین مجاہد، عثمان الہاجری، عبدالقدوس غوری ایڈوکیٹ، مجاہد ہاشمی، محمد عباس سی پی ایم، میناکشی پی ایم پارٹی، مولانا حکیم محمد خیر الدین صوفی، سیف الرحیم قریشی نائب معتمد عمومی تعمیر ملت اور محمد مصطفی نے بھی خطاب کیا۔ ضیاء صاحبہ نے فلسطینی مظلومین پر نظم پیش کی۔

روزنامہ
ورق تازہ
3
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
6.May.2025

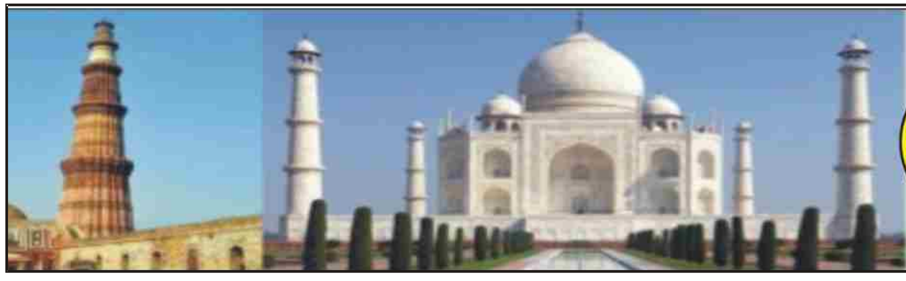

پہلگام میں سیاحوں پر حملہ: ذمہ دار کون؟

نہال صغیر، ممبرا، تھانے، مہاراشٹر
موبائل 9987309013
sagheernehal@gmail.com

کشمیر سے واپس جانے والے سیاح ہمیشہ اچھا تاثر لے کر جاتے رہے ہیں۔ جیسا کہ حالیہ پہلگام حملہ کے بعد ایک بی جے پی لیڈر کی بات سامنے آئی ہے جسے ایک کشمیری نوجوان تاجر نزاکت علی نے بچایا، اس نے اپنے بیان میں کہا "کشمیری مسلمانوں اور ہندوستانی مسلمانوں کو پاکستانی مسلمان جیسا نہ سمجھیں" واضح ہو کہ اس لیڈر سمیت نزاکت علی نے گیارہ لوگوں کی جان بچائی۔ کشمیریوں میں یہ نیکی کیوں آئی؟ کیونکہ کشمیری مسلمان ہیں اور مسلمانوں کو مسافروں اور مہمانوں سے بہتر سلوک کی تاکید کی گئی ہے۔ حالیہ حملہ جس میں اٹھائیس افراد نے اپنی جانیں گنوائی ہیں کے بعد پورے ملک میں یہ پروپیگنڈہ کرنے کی کوشش کی جارہی ہے کہ یہ حملہ مذہب کی بنیاد پر ہوا اور جان بوجھ کر ہندوؤں کو نشانہ بنایا گیا۔ اس کے بعد ہندو اکثریتی علاقوں میں کشمیریوں کے ساتھ مارپیٹ اور تشدد کی خبریں آنا شروع ہوگئی ہیں۔ جس پر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے وزیر اعظم سے مداخلت کی اپیل کرتے ہوئے بیرون ریاست کشمیریوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا۔ مختلف بہانوں سے کشمیریوں کو نشانہ بنانے کا یہ کوئی انوکھا موقع نہیں ہے۔ اکثر ایسا ہوتا رہا ہے اور دیگر ریاستوں یا مرکز کا اس سلسلے میں رویہ مایوس کن ہی رہا ہے۔ بہر حال حالیہ شدت پسندانہ حملہ کے بعد بھی لوگوں کو تشدد پر آمادہ کرنے کی کوشش شروع ہوگئی۔ ایک حملہ ہوا جس کے بارے میں ابھی تک کنفرم نہیں ہے کہ وہ کس نے کیا اور کس کی ایما پر کیا اور کس کی کوتاہیوں کے سبب ایسا ہوا لیکن اس کیخلاف کشمیریوں کی انسانی ہمدردی اور مہمان نوازی سمیت درجنوں ان واقعات کو بھلا دیا گیا جس سے پتہ چلتا ہے کہ کشمیری نوجوانوں نے اپنی جان پر کھیل کر سیاحوں کو بچایا۔ مساجد سے اس واقعہ پر اظہار افسوس کیا گیا، اسے غیر انسانی اور غیر اسلامی بتایا گیا۔ ہم کیا بتائیں آپ کو نفرت سے فرصت ملے تو سوشل میڈیا پر ہی درجنوں ویڈیو میرے دعووں کی تصدیق میں مل جائیں گی۔

پہلگام واقعہ سے جموں کشمیر کے عوام غمزدہ ہیں۔ عادل کے رشتہ داروں نے کیا کہا؟ انہوں نے کہا کہ ہم سبھی متوفی سیاحوں اور ان کے رشتہ داروں کے غم میں شامل ہیں ان کا غم ہمارا غم ہے۔ ہم تو صرف اتنا کہیں گے کہ نفرت کے ماحول سے باہر نکلیں اور دیکھیں انسانیت کہاں کہاں ہے اسے اپنائیں اور ان کے ساتھ مل کر ماحول کو پرامن بنانے میں باہم کوشش کریں۔ کشمیر میں ہمیشہ سیاح ہو یا بیرونی مزدور یہاں تک کہ غیر مسلم بھکاریوں کے ساتھ بھی اچھا سلوک ہوتا ہے۔ یہاں عوام یا بے گناہوں پر حملہ کی کوئی تاریخ نہیں رہی ہے۔ یہاں مزاحمت پسندوں نے سرکاروں کے خلاف آواز اٹھائی ہے، علیحدگی کی بات کی ہے مگر عوام اور بے قصوروں کو کبھی نشانہ نہیں بنایا گیا۔ جب ایسا کوئی واقعہ ظہور پذیر ہوا بھی تو وہ مشکوک ہی رہا۔ کسی گروہ نے اپنے مفاد کیلئے اور کشمیری عوام کو بدنام کرنے کیلئے بے گناہوں کے خون سے ہولی کھیلا۔ دہائیوں قبل امریکی صدر بل کلنٹن کے دورہ کے وقت ہوا تھا۔ اس وقت امریکی نائب صدر بھارت کے دورے پر تھے۔

دنیا جانتی ہے کہ انیس سونوے میں جب سے عسکریت پسندی کافی عروج پر تھی اس وقت بھی لاکھوں غیر مسلم سیاح، مزدور، ہندو یاتری وادی کشمیر میں آتے تھے ان سے ہمیشہ اچھا سلوک کیا گیا۔ ان کے خلاف کسی تشدد کا کوئی واقعہ کبھی رونما نہیں ہوا۔ آج بھی ایسے واقعات اکثر میڈیا میں گردش کرتے ہیں کہ غیر مسلموں کے گھروں اور ان کے منادر کی حفاظت کشمیری کر رہے ہیں۔ ایسی بھی خبر تواتر کے ساتھ آتی رہتی ہے کہ کشمیری پنڈتوں کے وادی چھوڑنے کے باوجود بعض ایسے لوگ تھے جنہوں نے کہا کہ خواہ ہم مرجائیں لیکن اپنے وطن کو نہیں چھوڑیں گے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ وہ اپنے مذہب کے حساب سے مسلمان پڑوسیوں کے درمیان تنہا رہے، انہوں نے مرتے دم تک وادی کو الوداع نہیں کہا اور جب وہ مرے تو ان کے آخری رسومات کیلئے کوئی ہندو دستیاب نہیں تھا تو کشمیری مسلمانوں نے ان کے مذہب کے مطابق آخری رسومات ادا کیں۔ ہزاروں کشمیری پنڈت جنہیں کشمیر چھوڑنے کیلئے مجبور کیا گیا (واضح ہو کہ کشمیری مسلمانوں نے انہیں وادی چھوڑنے کیلئے کبھی مجبور نہیں کیا تھا) لیکن آج تک ان کے گھروں کی حفاظت، ان کے مذہبی مقامات کی حفاظت کشمیری مسلمان ہی کر رہے ہیں۔

کشمیری مہمان نواز ہوتے ہیں، ان کی مہمان نوازی کی ہزاروں مثالیں موجود ہیں اور چونکہ کشمیری مسلمان ہیں اور اسلام نے کسی بھی ناحق قتل کو منع کیا ہے اس لیے کوئی بھی کسی کے خلاف بلاوجہ تشدد نہیں کرتے۔ کشمیری نوجوان سید عادل نے پہلگام میں سیاحوں کو بچانے کی فکر میں اپنی جان گنوادی، نزاکت علی نے حملہ کے وقت گیارہ سیاحوں کو محفوظ مقام پر پہنچایا، اس کے علاوہ بھی کئی مثالیں ہیں جہاں کشمیری مسلمانوں نے سیاحوں کی اس موقع پر جان بچائی ہے، انہیں اپنے گھروں میں پناہ دی اور کھانا کھلایا، نیز دوسرے روز انہیں ان کی منزل تک بحفاظت پہنچنے میں مدد کی۔ کشمیری نوجوانوں نے ہر بار سیاحوں کی مدد کی ہے خواہ وہ حادثاتی طور پر زخمی ہوئے ہوں یا کسی ٹارگٹ کلنگ کی چپیٹ میں آگئے ہوں۔ کشمیری نوجوانوں نے ہمیشہ اپنی جانوں کو خطرے میں ڈال کر باہر سے آئے مہمان سیاحوں کی جان بچائی ہے۔ انہیں خون بھی دیا اور مساجد ودرگاہوں میں جگہ دی ہے۔

مذکورہ حملہ کس نے کیا گرچہ اس کی ذمہ داری "دی ریزسٹنس فرنٹ" نے قبول کی ہے۔ لیکن اس طرح کے دعووں پر یقین کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ جو تنظیم زمین دوز ہو اس کے بارے میں یقین سے کچھ نہیں کہا جاسکتا کہ اس نے جو کچھ دعویٰ کیا ہے وہ درست ہے یا اس کے نام پر کسی اور نے یہ کھیل کھیلا ہے۔ جیسا امریکہ القاعدہ اور اسامہ بن لادن کے تعلق سے کھیلا کرتا تھا۔ امریکی ایف بی آئی یا نیوز ایجنسیوں کی جانب سے کوئی ویڈیو جاری ہوتا تھا جس میں اسامہ بن لادن کو کسی حملہ کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے یا کسی حملہ کی دھمکی دیتے ہوئے دکھایا جاتا تھا۔ اس طرح کی ویڈیو میں صاف نظر آتا تھا کہ اسے امریکہ کی جانب سے تخلیق کیا گیا ہے۔ اسی طرح بھارت میں منموہن حکومت کے دوران انڈین مجاہدین کا فرضی نام اچھالا گیا اور کہیں کسی بم دھماکہ کو اس جوڑ کر مسلم نوجوانوں کو پھنسایا گیا۔ ہمیں موجودہ حملہ کا تجزیہ کرکے دیکھنا چاہئے کہ اس سے کس کا فائدہ اور کس کا نقصان ہوا ہے، جسے فائدہ ہوا ہے یقینی طور سے اس کا ماسٹر مائنڈ بھی وہی ہوگا۔ اس سے قبل بھی ۲۰۱۹ میں پلوامہ حملہ میں بھی دیکھ لیا جائے کہ کس کو فائدہ ہوا اور اس واقعہ پر اٹھنے والے سوالات کا آج تک حکومت کی جانب سے کوئی جواب نہیں دیا گیا۔ موجودہ حملہ پر بھی کئی سوالات ہیں جیسے کہ دہشت گرد بہت آرام سے بیس سے چالیس منٹ تک فائرنگ کرتے رہے اور پھر غائب ہوگئے لیکن سیکوریٹی کا کہیں کوئی پتہ نہیں تھا۔ آخر کشمیر میں پانچ یا نو لاکھ فوجی کہاں تعینات ہیں اور اس جگہ پر کیوں نہیں تھے؟ میری گزارش ہے کہ سیاست داں مذہبی منافرت پھیلانے والے اپنی نفرت کی سیاست کہیں اور کریں کشمیر کو بنیاد بنا کر نفرت کا کاروبار نہ کریں۔ کشمیر کل بھی مہمان نواز اور انسانی ہمدردی سے لبریز تھے اور آج بھی وہ ویسے ہی ہیں۔ ان میں کوئی فرق نہیں آیا ہے ہاں آپ کے نظریات میں فرق آیا ہے، آپ کے سوچنے سمجھنے کا انداز بدلا ہے اور مسلمانوں اور خاص طور سے کشمیری مسلمانوں سے آپ کی نفرت میں بہت زیادہ اضافہ ہوا ہے، آپ لوگ احساس کمتری کا شکار ہیں، آپ کو کوئی اچھائی اور کوئی خوبی نظر نہیں آتی، کیونکہ نفرت نے آپ کے سوچنے سمجھنے کی صلاحیت صلب کرلی ہے۔ آپ جبتک نفرت کی بیماری سے باہر نہیں آئیں گے اور آپ کی نفسیاتی بیماری کا جب تک علاج نہیں ہوگا، آپ کو دن کے اجالے میں بھی اماوس کی رات جیسا اندھیرا ہی نظر آئے گا۔ قصور آپ کی سوچ اور نفسیات کا ہے۔ ہماری اخلاقی قدروں کا نہیں، ہم تو اپنے اخلاق سے کبھی باہر نہیں گئے اور آئندہ بھی نہیں جائیں گے۔ آخر میں پھر وہی ایک سوال تو ہم پوچھ ہی سکتے ہیں کہ وہ شدت پسند بیس منٹ اور بعض خبروں کے مطابق چالیس منٹ تک فائرنگ کرتے رہے لوگوں کو مارتے رہے اور آسانی کے ساتھ چلے بھی گئے، آخر یہ کیسے ممکن ہوا۔ حکومت راست طور سے اپنی ذمہ داری قبول کرنی چاہئے اور امیت شاہ اور مودی دونوں کو استعفیٰ دینا چاہئے۔ یہ چوک نہیں ہے، چوک اس کو کہتے ہیں جس میں کوشش کرنے کے باوجود کچھ خامیاں رہ جائیں۔ یہاں تو معاملہ بالکل برعکس ہے کہ حساس علاقہ میں دو ڈھائی ہزار سیاح کی موجودگی کے باوجود سلامتی دستوں کا اتہ پتہ نہیں تھا۔

وہ چراغ بجھا جس سے زمانہ روشن تھا

(حضرت مولانا غلام محمد وستانوی رحمۃ اللہ علیہ کی یاد میں)

مضمون نگار

ازقلم: سید آصف ندوی

یہ کیسا دن ہے کہ دل بیٹھ گیا ہے۔ ایک ہُو کا عالم ہے۔ روح کانپ رہی ہے۔ ریاست مہاراشٹر بلکہ یوں کہنا چاہیے کہ ملکِ ہندوستان کی مایہ ناز شخصیت، خادم القرآن والمدارس، مربی العلماء والطلبہ، محسنِ ملت حضرت مولانا غلام محمد وستانوی نور اللہ مرقدہ، ابھی کچھ دیر قبل اس فانی دنیا سے کوچ فرما گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ سوشل میڈیا کے ذریعے جیسے ہی حضرت والا کے وصال کی خبر ملی، دل جیسے تھم سا گیا۔ زبان پر سکتہ، آنکھوں میں نمی، دل میں کرب اور روح میں خلش ـــ جیسے پورے وجود پر ایک سکوت سا طاری ہو گیا ہو۔ لیکن چند لمحوں کے بعد جب دل نے حقیقت کا ادراک کیا تو بے اختیار آنکھیں چھلک پڑیں۔ حضرت کی جدائی کا غم کوئی معمولی دکھ نہیں۔ ایک عہد، ایک روایت، ایک تحریک اور ایک مشن رخصت ہوگیا۔ جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے دین کی خدمت کے لیے منتخب فرمایا تھا، جنہوں نے سادگی، خلوص، حکمت اور اخلاص کے ساتھ اپنی پوری زندگی امت کی فلاح و بہبود کے لیے وقف کردی تھی، آج وہ ہم میں نہیں رہے۔ حضرت کا تذکرہ صرف کسی عالم دین کا تذکرہ نہیں، یہ صدی کی ایک تحریک، ایک کارواں، ایک انقلاب کا تذکرہ ہے۔ وہ ایک ایسے مرد درویش تھے جنہوں نے اکل کوا جیسے پسماندہ علاقے میں علم و عرفان، تہذیب و تمدن اور قرآن وسنت کے خزانے بکھیر دیے۔ ان کی زندگی وقف تھی۔ نہ شہرت کی ہوس، نہ دنیا کی طلب۔ بس ایک درد تھا امت کا، ایک شوق تھا دین کی خدمت کا، اور ایک خواب تھا علم کو عام کرنے کا۔ اور وہ خواب تعبیر بن گیا۔

حضرت والا کی ابتدائی زندگی

ایک دیہی اور سادہ ماحول میں گزری۔ وہ معمولی وسائل، لیکن عظیم مقاصد کے حامل انسان تھے۔ دین سے محبت، قرآن سے شغف اور علم سے عشق نے انہیں ابتدا ہی سے ممتاز بنا دیا۔ اُن کے والد بزرگوار ایک صالح اور دیندار انسان تھے جنہوں نے حضرت کے قلب و دماغ میں دینی جذبات کی شمع روشن کی۔ مولانا نے مظاہر العلوم سہارنپور اور دیگر ممتاز دینی اداروں سے تعلیم حاصل کی اور جلد ہی اپنے علم، حلم اور تقویٰ کی بنا پر اساتذہ اور رفقاء میں ممتاز ہو گئے۔ لیکن یہ علم صرف اُن کا زیور نہ رہا، بلکہ وہ اسے امت تک پہنچانے، عام کرنے اور اسے عمل کا جامہ پہنانے کے مشن پر لگ گئے۔

جامعہ اشاعت العلوم اکل کواں

جو حضرت والا کی فکر وعمل کا سب سے بڑا مظہر ہے، آج ملک بھر میں ایک عظیم تعلیمی تحریک کی صورت اختیار کر چکا ہے۔ حضرت نے مہاراشٹر کے کونے کونے میں قرآن وسنت کی

روشنی پھیلانے کے لیے سینکڑوں مکاتب، مدارس، حفظ و عربی مدارس کی بنیاد ڈالی۔ اُن کا سب سے بڑا ہنر یہ تھا کہ وہ چھوٹے چھوٹے دیہات اور پس ماندہ علاقوں میں دینی ادارے قائم کرتے، مقامی لوگوں کو اعتماد میں لیتے، اُن کے دلوں میں دین کی محبت جگاتے اور یوں رفتہ رفتہ دین کی شمع ہر طرف روشن ہوتی چلی گئی۔ آج ملک کی کوئی ریاست ایسی نہیں جہاں حضرت والا کے ادارے یا اُن کے تلامذہ موجود نہ ہوں۔ ان مدارس میں صرف تعلیم ہی نہیں دی جاتی بلکہ تربیت، اصلاحِ معاشرہ، ملی شعور اور دعوتِ دین کا کام بھی بخوبی انجام دیا جاتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ان کی قائم کردہ شاخوں کی تعداد سینکڑوں میں ہے۔ ان اداروں سے ہر سال ہزاروں حفاظ، علماء اور مربی فارغ ہو کر ملت کی خدمت انجام دے رہے ہیں۔

حضرت کا طرزِ زندگی سادگی، عاجزی، اخلاص اور اخفاء پر مبنی تھا۔ نہ شہرت کا شوق، نہ نمود کا جذبہ، نہ تصاویر کا جھمگٹ، نہ فخر و مباہات کا کوئی انداز۔ ہمیشہ زمین سے جُڑے ہوئے، عوام سے رابطے میں، طلبہ سے محبت کرنے والے، اساتذہ کا ادب کرنے والے اور مشورہ لینے کے عادی۔ اُن کا چہرہ علم و عمل کا پیکر تھا، گفتگو میں نرمی، لہجے میں شفقت، نظر میں وقار، اور پیشانی پر سجدوں کا نور۔ ایک بزرگ عالم نے حضرت کے بارے میں کہا تھا: حضرت وستانویؒ کو اگر اس امت کے مدارس کا معمارِ جدید کہا جائے تو مبالغہ نہ ہوگا۔ وہ ایک ایسے انجینئر تھے جنہوں نے ہر علاقے کی ضرورت کے مطابق دینی ادارہ تعمیر کیا۔

ان کے بعض تلامذہ بیان کرتے ہیں: "حضرت استاد کم اور والد زیادہ لگتے تھے۔ وہ ہمیں صرف پڑھاتے نہیں تھے، بلکہ جیتے جاگتے دین کا عملی نمونہ پیش کرتے تھے۔ اُن کی ایک بات، ایک دعا، ایک توجہ، زندگی بدل دیتی تھی۔"

حضرت کی وفات کا دن بروز اتوار چار مئی 2025 تاریخ مدارس میں ایک سیاہ دن بن کر آیا۔ جیسے ہی ان کے وصال کی خبر آئی، ملک بھر کے علماء، طلبہ، مدارس، تنظیمات اور عوام الناس میں رنج والم کی لہر دوڑ گئی، ہر آنکھ اشک بار، ہر دل غمزدہ، ہر زبان پر کلمۂ خیر ہے۔ آج ہم حضرت کے بعد ایک ایسے خلا کا سامنا کر رہے ہیں جس کو پر کرنا بظاہر ممکن نظر نہیں آتا۔ اُن کے بعد اگرچہ ادارے باقی ہیں، شاگرد زندہ ہیں، تحریک جاری ہے، لیکن وہ مرکز، وہ رہنما، وہ کارواں کا سالار آج ہم میں نہیں رہا۔

ہم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا گو ہیں: "اللّٰھم اغفرلہ وارحمہ وعافہ واعف عنہ وأکرم نزلہ ووسع مدخلہ واجعل قبرہ روضۃ من ریاض الجنۃ۔ اللّٰھم اخلف لھنا فی مصیبتنا ولا تفتنا بعدہ۔"

یا اللہ! حضرت والا کے درجات بلند فرما، اُن کے اداروں کو ثمر آور فرما، ان کے شاگردوں کو اُن کا نعم البدل بنا، اور ہمیں اُن کے مشن کو سنبھالنے، چلانے اور آگے بڑھانے کی توفیق عطا فرما۔

ہم سب پر لازم ہے کہ ہم حضرت کے مشن کو جاری رکھیں۔ دین کے ہر کام کو اخلاص سے کریں۔ مدارس کے قیام، قرآن کی تعلیم، نونہالوں کی تربیت اور ملت کے بیدار شعور کی کوششوں کو جاری رکھیں۔ یہی حضرت وستانویؒ کے لیے سچا ایصالِ ثواب اور ہمارے لیے ذریعۂ نجات ہوگا۔ اللہ تعالیٰ حضرت وستانویؒ کو کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے اور اُن کے علمی، تربیتی، اصلاحی اور تعلیمی مشن کو قیامت تک باقی رکھے۔ آمین یا رب العالمین۔

وہ چراغ بجھا! جس سے روشن تھا زمانہ

اللہ رب العزت کی ذات ہمیشہ رہنے والی ہے، باقی ہر چیز کو فنا ہونا ہے، یہ دنیا عارضی ہے، یہاں کا مسکن ایک وقت متعینہ تک ہے، متعینہ وقت کب تک ہے یہ کسی کو نہیں معلوم لیکن یہاں سے رخصت ہونا یقینی ہے، کوئی اس سے محفوظ نہیں رہا، یہ لفظ موت جو ایک اٹل ہے، ایک لمحہ میں سکتہ طاری کر دیتا ہے، یہ دنیاوی زندگی کی ایک حتمی منزل ہے، موت کی حقیقت کچھ بھی ہو لیکن یہ زندوں اور مردوں کے درمیان ایک دیوار کھڑی کر دیتی ہے، اور اسی وجہ سے موت پر غم ایک فطری امر ہے، اللہ کے رسول ﷺ کے صاحبزادے حضرت ابراہیمؓ کا انتقال ہو گیا، تو آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے، حضرت عبد الرحمن بن عوفؓ نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ بھی رو رہے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ تو رحمت ہے، کسی کی موت پر آنسو جاری ہونا اور غم کا ہونا یہ فطری چیز ہے، خادم القرآن والسنہ حضرت مولانا محمد غلام صاحب وستانوی بانی جامعہ اشاعت العلوم اکل کوا اور رکن شوری دارالعلوم دیوبند جو ہزاروں قلوب کو مغموم اور بیشمار آنکھوں کو اشکبار کر کے ہمارے درمیان سے ۴رمئی ۲۰۲۵ء بروز اتوار رخصت فرما گئے، انا للہ وانا الیہ راجعون، جن کے جانے سے آج علمی فضا مغموم ہیں، آپ تنہا نہیں گئے بلکہ آپ ایک انجمن تھے، آپ گئے ایک پوری انجمن رخصت ہوگئی، اس میں کوئی دورائے نہیں کہ آپ کئی عرصہ سے مسلسل علیل تھے، چند روز سے صاحب فراش تھے، لیکن یہ خیال نہیں تھا کہ علم وعمل کا یہ مجسمہ، مدارس دینیہ کا علمبردار اور اس کا محافظ ہمیں اس طرح اچانک داغ مفارقت دے کر چلا جائیگا، ہر وقت یہی دعا رہتی تھی کہ آپ کی عمر عزیز مزید طویل ہو، اور امت آپ سے فیضیاب ہوتی رہے، کیوں کہ آپ وہ چراغ تھے جس سے زمانہ روشنی حاصل کر رہا تھا لیکن تقدیر الٰہی کے سامنے ہر ایک عاجز و بے بس ہیں، جب کہ امت مسلمہ کی کشتی بھنور میں ہے، اور ہر چہار جانب سے طوفانوں میں گھری ہوئی ہے، آپؒ نے دنیا ومافیہا سے بے پرواہ ہو کر پوری یکسوئی، محنت اور جفاکشی کیساتھ اپنی عمر عزیز کے ایک ایک لمحے کو دین متین کی خدمت کیلئے وقف کر کے ہم جیسوں کیلئے عظیم اسوہ چھوڑا ہے، اسی محنت کا ثمرہ تھا کہ آپ اپنے ابتدائی دور ہی سے ترقی کے زینے پر چڑھتے ہی چلے گئے، یہاں تک کہ آپ نے علمی دنیا میں بالخصوص خدمت قرآن، مدارس دینیہ، اور تعمیرات مساجد میں اپنی ایک شناخت قائم کی، آپ نے خدمت کا صرف حق ہی ادا نہیں کیا بلکہ اس کی عظمتوں اور رفعتوں کو چار چاند لگا یا، آپ کی گفتگو بہت سادہ ہوتی مگر پرسوز آواز اور دل درد سے علم وحکمت کی باتیں نکلتی تھی، سننے والا با آسانی سمجھ جاتا حضرت کی جہاں بھی تشریف آوری ہوئی، انہیں اپنی دعاؤں سے نوازتے تھے، آپ ایک مشن کو لے کر چلتے اور دیار غیر میں اسلاف کے طرز پر مدارس کے قیام کے سلسلے میں فکر مند رہتے، اور خادم دین کی ہمت افزائی کرتے اور آگے بڑھنے کی ترغیب دیتے، اس باب میں آپ بڑے فراخ دل اور مخلص تھے، آپ کی رحلت موت العالم موت العالَم کا صحیح مصداق ہے، ایسی جامع الکمالات ہستیاں بڑی تیزی کیساتھ دنیا سے رخصت ہوتی چلی جارہی ہیں، ایسا لگتا ہے کہ پروئی ہوئی تسبیح کا دھاگہ ٹوٹ چکا ہے، جانے کا ایک سلسلہ ہے جو لمحہ بہ لمحہ دل کو افسردگی میں ڈالدیتا ہے، اور صد افسوس کہ ایسے باعظمت لوگوں کی جگہ لینے والا کوئی نہیں ہے، آپ کی جو شخصیت تھی یقینا وہ قابل رشک تھی، ایک چھوٹے سے مکتب جامعہ اشاعت العلوم سے جو کاوشیں، محنتیں اور جدوجہد ملت اسلامیہ کیلئے پیش کرتے ہوئے آگے بڑھے تو بڑھتے ہی چلے گئے، پھر وہ مکتب نہیں ایک مثالی ادارہ بنا جس میں ہزاروں طالبان علوم نبوت نے اپنی علمی تشنگی سے سیرابی حاصل کی۔

مزید علوم دینیہ کیساتھ جو علوم عصریہ کے حسین امتزاج کو پیش کیا یہ اور دوسرے اداروں کیلئے ایک نمونہ بنا اس حسین امتزاج میں آپ کی شخصیت لائق تحسین ہے جس کا مکمل سرا آپ کے سر ہیں، بلا مبالغہ اللہ رب العزت نے حضرت کے اندر بہت سی خصوصیات ودیعت فرمائی تھیں، آپ ہم سے رخصت ہو گئے، حقیقت یہ ہے کہ اس موقع پر پوری ملت اسلامیہ مستحق تعزیت ہیں اسلئے کہ یہ ہم سب کیلئے مشترک حادثہ ہے، یہ بات وثوق سے کہی جاسکتی ہے کہ وہ فنا فی القرآن تھے، اور آپ کی شخصیت سے اس کی خوشبو مہکتی تھی، یہ آپ کا اوڑھنا بچھونا تھا، اپنی مسلسل محنت اور علمی اشتغال کے اعتبار سے اسلاف کی یادگار تھے، آپ کی یادیں تا زندگی ہمارے دلوں میں زندہ رہیں گی، آپ کی زندگی ایک کھلی کتاب کی مانند تھی، وضع داری کا پیکر تھے، تواضع و انکساری کیساتھ اپنے تمام ملنے جلنے والوں میں ممتاز تھے، آپ کا مسکراتا ہوا روشن چہرہ ہمارے دلوں کو امید اور یقین کی روشنی سے بھر دیتا تھا حالات خواہ کیسے بھی ہوتے؟ ہمیشہ پر امید رہتے، حضرت کی زندگی کا ایک نمایاں وصف ان کا غیر معمولی صبر تھا، بیماری میں بھی کبھی حرف شکایت نہیں آنے دیا کئی عرصہ سے بیمار تھے، ان کی نگاہ ہر وقت منزل پہ رہتی، اثناء سفر کی دقتوں اور پریشانیوں کو بھی کبھی خاطر میں نہیں لاتے، اشاعت اسلام کیلئے آپ نے کسی رکاوٹ کو رکاوٹ نہیں سمجھا، آخری وقت تک اشاعت دین کیلئے فکر مند رہیں، لیکن یہ تمام کیفیات اس بات کی گواہ تھی کہ انہوں نے رب العالمین سے ستائش اور صلے کی تمنا کے بدلے اپنی میٹھی نیند، اپنا آرام اور سکون سب کچھ قربان کر ڈالا، دل کی گہرائی سے دعا ہے کہ اللہ رب العزت حضرت کی مغفرت فرمائیں، آپ کے مرقد کو انوار الٰہی کا مورد بنائیں، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائیں، آپ کی دینی وعلمی خدمات کو شرف قبولیت عطا فرمائیں، تا قیام قیامت روحانی وصلبی اولاد جن کی تعداد ہزاروں میں ہے آپ کے علمی اور روحانی فیض کو جاری رکھیں، اور آپ کے نور نظر حضرت مولانا مفتی محمد حذیفہ وستانوی مہتمم جامعہ اشاعت العلوم اکل کوا، حضرت مولانا محمد اویس وستانوی جن کے سروں سے ایک حقیقی مشفق باپ کا سایہ سر سے اٹھا ان کے حوصلوں کو مضبوط فرما کر آپ کی خدمات کو آگے بڑھائیں، اس میں کوئی شک نہیں کہ حضرت چلے گئے، ان کی سعید روح اپنے مالک حقیقی سے جا ملی، جب ان کی یاد آئے گی، ہماری آنکھیں بھیگیں گی، ہمارا دل اضطرابی کیفیت میں انگڑائیاں لے گا، آیئے ہم بھی عزم کریں کہ اشاعت اسلام کی خاطر اپنی زندگی، اپنا وقت، اپنا مال وقف کر دیں، جس کی خاطر انہوں نے اپنی تمام زندگی لگا دی، کیا رشک والی نماز جنازہ ادا کی گئی، طالبان علوم نبوت کا ایک حسین گلدستہ، علمائے اکابرین کا ایک مقدس قافلہ، قاری قرآن کا ایک حسین مجمع تا حد نگاہ اپنے ڈگمگاتے ہوئے قدم، دل کی آہوں اور سسکیوں کیساتھ ان کے آخری آرام گاہ کی طرف بڑھا رہے تھے، اور بزبان حال یہ کہہ رہے تھے جانیوالا آتا نہیں، جانیوالے کی یاد آتی ہے۔

ان کے جانے کا منظر تماشہ نہیں

دور تک دیکھیے دیر تک سوچیے

محمد طفیل ندوی (جنرل سکریٹری! امام الہند فاؤنڈیشن ممبئی)

چشم اقوام سے مخفی ہے حقیقت تیری۔۔۔۔

ازقلم، مفتی محمد رضوان فلاحی
(امام وخطیب مسجد زلیخا ناندیڑ)

زندگی کے سفر میں کچھ خبریں ایسی آتی ہیں، جو دل ودماغ کو جھنجھوڑ کر رکھ دیتی ہیں۔ جو دلوں پر گہرے نقوش چھوڑ جاتی ہیں، ۵ ذیقعدہ ۱۴۴۶ مطابق 4 مئی 2025 بروز اتوار بعد نماز ظہر سوشل میڈیا کو دیکھا کہ خادم القرآن والمساجد حضرت مولانا غلام محمد وستانوی قدس اللہ سرہ کی وفات کی خبر جنگل کی آگ کی طرح پھیل چکی تھی، جامعہ اشاعت العلوم اکل کوا کے منتظم اور خدمتگاروں میں وستانوی خاندان کا نام نمایاں رہا ہے، جس نے اس ادارہ کی اپنے خون جگر سے آبیاری کی، اور اسی خاندان کے گل سرسبد خادم القرآن والمساجد عاشق القرآن والسنۃ الحاج حضرت مولانا غلام محمد وستانوی برد اللہ مضجعہ کے دور نظامت کو اس ملی ادارہ کا زریں دور کہا جائیگا، قضاء وقدر کے اٹل فیصلوں کے مطابق کہ "موت سے کس کو رستگاری ہے" ایک ایک شخصیت سامنے آتی رہی، اور اپنے حصہ کا کام کرکے، اس کا اجر حاصل کرنے کے لیے اپنے پالن ہار کے حضور حاضر ہوتی رہی، ابھی قریبی زمانہ میں حضرت مولانا غلام محمد وستانوی رحمۃ اللہ علیہ کے برادر اکبر حافظ اسحاق صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی وفات کے بعد اس خانوادہ کے افراد تسبیح کے دانوں کی طرح، مسلسل رخصت ہونے لگے تو ملت اسلامیہ کے دردمندوں کے لیے یہ واقعات ناقابل قیاس اور ناقابل یقین محسوس ہونے لگے۔ خادم القرآن والمساجد حضرت مولانا غلام محمد وستانوی رحمۃ اللہ علیہ علم وفضل کے بلند مینار، اخلاق وکردار کے بے پناہ سمندر، تصوف وسلوک کے امام، مؤسس ورئیس الجامعہ ہونے کے ساتھ ساتھ جامعہ اکل کوا کو ذرہ سے آسمان دنیا کی بلندیوں تک پہونچانے والے وہ کوہ نور تھے، جن کو اہل دنیا اب صرف یادوں اور تذکروں میں ہی سماعت کر سکے گے۔

حضرت مولانا رحمۃ اللہ علیہ تقریبا نصف صدی سے زائد عرصہ تک مختلف مدارس دینیہ سے منسلک رہے، دارالعلوم دیوبند کے رکن شوریٰ، مسلم پرسنل لاء بورڈ کے اہم ترین رکن، سینکڑوں مدارس دینیہ کے سرپرست، وقف بورڈ مہاراشٹر کے معزز رکن، اور جمعیۃ العلماء تعلیمی بورڈ کے صدر رہے، خادم القرآن والسنۃ، معمار المساجد و المکاتب رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت قحط الرجال کے اس زمانہ میں کوہ ہمالہ کی طرح اتنی بلند تھی کہ انکی عظمت کی بلندی ناپنے والوں کی ٹوپیاں گرجاتی تھیں، وہ اسلامی وعصری علوم کے ہر میدان اور علم وفن کی ہر وادی میں اپنا اثر ورسوخ رکھتے تھیں، اسکول ومدارس کے انتظامی امور میں تجربہ انکی ساری زندگی کا سرمایہ تھا، اس میدان میں تو انکا ثانی وہم سر ہونا تقریبا ناممکن ہے✗ لیکن اس کے علاوہ توکل علی اللہ، بلند ہمتی، اعتدال ومیانہ روی، آہِ سحرگاہی، نرمی وشفقت، مخلوقِ خدا سے ہمدردی، سادگی، تواضع وانکساری جیسے کوچہ کے بھی ہر ذرہ سے آگاہ تھے، اور بڑی ژرف نگاہی اور دیدہ وری کے ساتھ اس راہ کا سفر طے کیا تھا، اس لحاظ سے وہ جامع کمالات ہی نہیں جامع الاوصاف بھی تھے، حضرت مولانا رحمۃ اللہ علیہ کی ایک خوبی انکی بے لوثی، بے باکی اور بے خوفی تھی، کسی طرح کی بھی بے دینی انکے لئے ناقابل برداشت تھی، اس سلسلہ میں وہ بڑے بڑے قومی وملی راہنماؤں کو ٹوک دیتے تھے۔

حقیقت یہ ہے کہ اس دور میں وہ اتنی بڑی شخصیت کے مالک تھے کہ بہت سے اکابرین بھی انکی رائے کا لحاظ رکھتے تھے، دنیا سے بے نیازی، مال ودولت کی طرف عدم التفات ان سے سیکھنے کی چیز تھی، انکی خوبیاں بے مثال، انکی نیکیاں بے شمار، کوئی کہاں تک ان کا تذکرہ کریں، اسی وجہ سے ہم علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا یہ شعر گنگناتے ہیں۔۔ چشم اقوام سے مخفی ہے حقیقت تیری۔ ہے ابھی محفلِ ہستی کو ضرورت تیری۔ زندہ رکھتی ہے زمانے کو حرارت تیری۔ کوکبِ قسمت امکاں ہے خلافت تیری۔ وقتِ فرصت ہے کہاں کام ابھی باقی ہے۔ نورِ توحید کا اتمام ابھی باقی ہے۔ اس موقع پر بندۂ عاجز حضرت مولانا رحمۃ اللہ علیہ کے جمیع اہل خانہ کی خدمت عالیہ میں تعزیت مسنونہ بذریعہ جانشین خادم القرآن والمساجد حضرت مولانا حذیفہ صاحب وستانوی زیدت معالیکم پیش کرتے ہیں، اور اللہ رب العزت کی بارگاہ میں دست بدعاء ہیں کہ اللہ رب العزت حضرت والا مرحوم کے درجات کو بلند فرمائے اعلی علیین میں جگہ عطاء فرمائے، جمیع پسماندگان کو صبر جمیل عطاء فرمائے آمین

ہندوستان کی ایم آئی سی ای صنعت اعلیٰ معیار کی نوکریاں پیدا کرنے کے لیے ایک بڑا اقتصادی محرک ڈرائیور بننے کے لیے تیار ہے۔ گجیندر سنگھ شیخاوت

نئی دہلی۔5رمئی۔ایم این این۔وزارت سیاحت، حکومت ہند نے محکمہ سیاحت، حکومت راجستھان، اور فیڈریشن آف انڈین چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری (ایف آئی سی سی آئی) کے تعاون سے 4 مئی 2025 کو جے پور، راجستھان میں 14ویں گریٹ انڈین ٹریول بازار (جی جی بی) کے موقع پر میٹ ان انڈیا کنکلیو کا اہتمام کیا۔ ایم آئی سی ای سیاحت کو ہندوستان میں اقتصادی ترقی اور روزگار کی تخلیق کے لیے ایک کلیدی محرک کے طور پر جانا جاتا ہے۔ سیاحت اور ثقافت کے مرکزی وزیر جناب گجیندر سنگھ شیخاوت نے کنکلیو سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کی میٹنگز، ترغیبات، کانفرنسیں اور نمائشیں (ایم آئی سی ای) صنعت اعلیٰ معیار کی ملازمتیں پیدا کرنے کے لیے ایک بڑا اقتصادی محرک بننے والی ہے۔ کنکلیو سے خطاب کرتے ہوئے، جناب شیخاوت نے کہا، ہندوستان کی ایم آئی سی ای صنعت تیزی سے ایک عالمی پاور ہاؤس کے طور پر ابھر رہی ہے، جو مضبوط اقتصادی ترقی، عالمی معیار کے بنیادی ڈھانچے، اور مضبوط حکومتی حمایت سے چل رہی ہے۔ ملک بھر کی ریاستیں اپنے اپنے منفرد طریقوں سے سیاحت کے مواقع فراہم کر رہی ہیں اور اب وقت آگیا ہے کہ ہندوستان خود کو عالمی ایم آئی سی ای نقشے پر مضبوطی سے کھڑا کرے۔ بھارت منڈپم، یشوبھومی، جیو ورلڈ سینٹر وغیرہ جیسے مشہور مقامات کے ساتھ اور ایم آئی سی ای پر خصوصی توجہ کے ساتھ، ہمارا مقصد کم از کم 10 ہندوستانی شہروں کو دنیا کے اعلیٰ ترین ایم آئی سی ای مقامات میں شامل کرنا ہے۔ وزیر سیاحت نے ایم آئی سی ای کے حصے میں ملک کی بڑھتی ہوئی صلاحیت کو اجاگر کرتے ہوئے مزید کہا،" وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی دور اندیش قیادت کی رہنمائی میں اور راجستھان جیسی ریاستوں کے ساتھ جو وراثت اور اختراع کے ذریعے آگے بڑھ رہی ہے، ہندوستان دنیا کی سب سے زیادہ قابل تعریف سیاحت اور واقعات کی منزل بننے کے لیے تیار ہے۔" 300 سے زیادہ مندوبین اور شرکاء نے اس تقریب میں شرکت کی جس میں بین الاقوامی ایم آئی سی ای کمپنیاں/آپریٹرز، گھریلو ایم آئی سی ای کمپنیاں/ پیشہ ورانہ کانفرنس کے منتظمین، مقررین، غیر ملکی ٹور آپریٹرز، ریاستوں/ مرکز کے زیر انتظام علاقے کے سکریٹریز، میڈیا، اسٹیک ہولڈرز، مختلف ٹورازم اور ہاسپٹیلٹی کے اسٹیک ہولڈرز، مقامی اسٹیک ہولڈرز، جی آئی ٹی بی، ریاستوں/ مرکز کے زیر انتظام علاقے کے عہدیدار، (نمائش کنندگان وغیرہ) وغیرہ ایم آئی سی ای میں خصوصی جی آئی ٹی بی کے لیے مدعو کیے گئے۔ ہندوستان کی مارکیٹ ایم آئی ایس ای نے 2024 میں 6.402.49 ملین امریکی ڈالر کی آمدنی حاصل کی اور توقع ہے کہ 2030 تک 5.686.103 ملین امریکی ڈالر تک پہنچ جائے گی، جس میں 13 فیصد سی اے جی آر کا اضافہ ہوگا۔ یہ ترقی ایم آئی سی ای کے لیے مقامات کی فہرستوں میں حالیہ پیش رفت سے کارفرما ہے جو وارانسی، کھجوراہو، کوچی وغیرہ جیسے شہروں میں ابھر رہی ہیں۔ پچھلی دہائی میں، ہندوستان نے 000,150 کلومیٹر سے زیادہ کی سڑکوں، نئے ریلوے اسٹیشنوں، نیم تیز رفتار ٹرینوں، اندرون ملک بحری راستوں، 150 سے زیادہ آپریشنل ہوائی اڈوں اور 48.2 ملین سے زیادہ ہوٹل کے کمروں کی تعمیر میں بنیادی ڈھانچے میں زبردست ترقی کا منحنی رخ دکھایا ہے۔ اس کے علاوہ، ہندوستان میں جی 20 سربراہ اجلاس کے جشن نے نشستوں کی بڑھتی ہوئی تعداد اور ملک کی علاقائی سیاحتی صلاحیت کو تقویت دی ہے۔

ہندوستان۔ بیلجیئم شراکت داری ترقی کی راہ پر گامزن

برسلز۔5راپریل۔ایم این این۔ تجارت اور صنعت کے مرکزی وزیر جناب پیوش گوئل نے 2 مئی 2025 کو برسلز میں بیلجیئم کے وزیر دفاع اور غیر ملکی تجارت جناب تھیو فرینکن اور فلینڈرس ریجن کے وزیر صدر میتھیاس ڈیپینڈیل کے ساتھ تجارت، ٹیکنالوجی، سرمایہ کاری اور اختراع کے شعبوں میں ہند۔ بیلجیئم شراکت داری کو مضبوط بنانے کے لیے ایک نتیجہ خیز ملاقات کی۔ یہ ملاقات مارچ 2025 میں بیلجیئم کی شہزادی ایسٹرڈ کے دورہ ہند کے بعد ہوئی ہے، جہاں وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ ان کی ملاقات نے تجارت، ٹیکنالوجی، دفاع، زراعت، لائف سائنس، اختراع، ہنرمندی اور تعلیمی تبادلوں میں تعاون کے لیے نئی راہیں کھولنے کے مشترکہ عزائم پر زور دیا تھا۔ دونوں فریقوں نے باہمی نمو کو فروغ دینے اور ایک زیادہ مربوط عالمی اقتصادی فریم ورک میں تعاون کے لیے لچکدار، مستقبل پر مرکوز تعلقات قائم کرنے کے لیے اس رفتار کو آگے بڑھانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ اس بات چیت میں بڑھتی ہوئی اقتصادی ہم آہنگی کو اجاگر کیا گیا اور دوطرفہ تجارت کو بڑھانے، صنعتی تعاون کو فروغ دینے، اور سیمی کنڈکٹر، صاف توانائی، دفاعی پیداوار اور دوا سازی جیسے اسٹریٹجک شعبوں میں سرمایہ کاری کو گہرا کرنے پر توجہ دی گئی۔ بیلجیئم کے اقتصادی انجن کے طور پر تسلیم کیے جانے جانے والے فلینڈرس کے علاقے کو اس کے جدید مینوفیکچرنگ ایکو سسٹم، تحقیق اور ترقی، انفراسٹرکچر اور یورپی گیٹ وے کے طور پر اس کے اسٹریٹجک کردار کے ساتھ ایک اہم پارٹنر کے طور پر اجاگر کیا گیا۔ دونوں فریقوں نے بدلتے ہوئے عالمی چیلنجوں کے درمیان باہمی خوشحالی اور لچکدار اقتصادی تعاون کے اپنے مشترکہ وژن کی توثیق کی۔ وزیر گوئل نے پچھلی دہائی کے دوران ہندوستان کے تغیر پذیر معاشی سفر پر روشنی ڈالی اور ان اصلاحات پر زور دیا جنھوں نے شہریوں اور کاروباری افراد کو یکساں طور پر بااختیار بنایا ہے۔ انھوں نے کہا کہ "گزشتہ گیارہ سال صرف معاشی ترقی کے بارے میں ہی نہیں بلکہ خواہشات کو فعال کرنے کے بارے میں تھے۔ میٹنگ میں ای یو-انڈیا فری ٹریڈ ایگریمنٹ (ایف ٹی اے) مذاکرات میں پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا، دونوں فریقوں نے مارکیٹ تک رسائی کو بڑھانے کے لیے ٹیرف اور نان ٹیرف رکاوٹوں کو دور کرنے کی ضرورت کو تسلیم کیا۔ وزیر گوئل نے یورپ کی ترقی کے لیے ایک قابل بھروسہ اور طویل مدتی اقتصادی شراکت دار کے طور پر ہندوستان کی پوزیشن کو دہرایا اور تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ "ہندوستان صرف مستقبل کی منڈی نہیں ہے بلکہ یہ اعتماد کا ایک ساتھی بھی ہے۔

حکومت لاجسٹکس کو آسان بنانے کیلئے پر عزم ہے۔ کامرس سکریٹری

نئی دہلی۔5رمئی۔ ایم این این۔ قومیدار الحکومت میں زرعی اور پراسیسڈ فوڈ پروڈکٹس اتھارٹی (APEDA) کے زیر اہتمام ایک اعلیٰ سطحی چنتن شیویر میں اپنے خطاب میں، کامرس کے سکریٹری سنیل برتھوال نے کہا کہ حکومت ہندوستانی زراعت اور پروسیسڈ فوڈ مصنوعات کے لیے رسد کی رکاوٹوں کو کم کرنے اور مارکیٹ تک رسائی کو بڑھانے کے لیے پرعزم ہے۔ برتھوال نے نشاندہی کی کہ "اکیڈمیا اور ریسرچ اداروں کو کثیر شعبوں کی مشاورت کا حصہ ہونا چاہیے تاکہ زرعی برآمدات میں جدت اور پائیداری کے لیے ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ ایک اہم مرکز بن سکے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ زرعی پیداوار اور پیداوار دونوں ہی وقت کی ضرورت ہیں۔ انہوں نے سیشنوں کے دوران زیر بحث آئیڈیاز اور حکمت عملیوں پر مزید غور وخوض کرنے کے لیے وزارت کے عزم کا اعادہ کیا۔ مشاورتی مکالمے میں مرکزی حکومت، مرکزی وزارتوں، ریاستی حکومتوں کے نمائندوں، پالیسی ماہرین، زرعی تجارت اور پراسیسڈ فوڈ سیکٹر کے صنعت کاروں کو اکٹھا کیا گیا تاکہ ہندوستان سے زرعی اور پراسیس شدہ خوراک کی مصنوعات کی برآمدات کو بڑھانے کے لیے حکمت عملیوں پر غور کیا جاسکے۔ چنتن شیویر کے افتتاحی اجلاس کی صدارت محکمہ تجارت کے سکریٹری سنیل برتھوال اور فوڈ پروسیسنگ انڈسٹریز (ایم او ایف پی آئی) کی وزارت کے سکریٹری سبرت گپتا نے کی۔ سیشن میں اسپیشل سکریٹری، محکمہ تجارت راجیش اگروال، ایڈیشنل سکریٹری، محکمہ حیوانات اور ڈیرینگ، ورشا جوشی، اور مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے دیگر سینئر افسران، پالیسی سازوں اور صنعت کے رہنماؤں نے بھی شرکت کی۔ اپنے ابتدائی کلمات میں، فوڈ پروسیسنگ انڈسٹریز (ایم او ایف پی آئی) کی وزارت کے سکریٹری، سبرت گپتا نے پائیدار برآمدی نمو کو یقینی بنانے کے لیے بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور ویلیو ایڈیشن کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔

بھارت نے اسٹراٹاسفیرک ایئر شپ پلیٹ فارم کی پہلی فلائٹ ٹرائلز کا انعقاد کیا

بنگلورو۔5رمئی۔ایم این این۔ بھارت نے ہفتے کے روز اسٹراٹاسفیرک ایئر شپ پلیٹ فارم کی پہلی فلائٹ ٹرائلز کامیابی کے ساتھ انجام دیے جسے فوج کی نگرانی کی صلاحیتوں کو بڑھانے کے لیے تیار کیا جارہا ہے۔ حکام نے کہا کہ دنیا کے بہت کم ممالک نے ایسا پیچیدہ پلیٹ فارم تیار کیا ہے۔ پرواز کی آزمائش ڈیفنس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن (DRDO) نے مدھیہ پردیش کے شیوپور میں کی تھی۔ ڈی آر ڈی او کے چیئرمین سمیر وی کامت نے کہا کہ پروٹوٹائپ فلائٹ ہوا سے ہلکے سے زیادہ اونچائی والے پلیٹ فارم کے نظام کو حاصل کرنے کی طرف ایک سنگ میل" ہے جو اسٹراٹاسفیرک بلندیوں پر بہت طویل برداشت کے لیے ہوا میں رہ سکتے ہیں۔ وزارت دفاع کے مطابق، ہوائی جہاز کے پلیٹ فارم کو تقریباً 17 کلومیٹر کی بلندی پر ایک آلہ کار پے لوڈ کے ساتھ لانچ کیا گیا تھا۔

مہاراشٹر پر شدید بارش سے بھی بڑا خطرہ

اگلے 5 دن خطرناک، آئی ایم ڈی کا ہائی الرٹ جاری

ممبئی:5 / مئی۔(ورق تازہ نیوز) مہاراشٹر کے کسانوں کو بے وقت بارش سے شدید نقصان پہنچا ہے۔ گزشتہ کچھ دنوں سے ریاست کے مختلف علاقوں میں بارش کا سلسلہ جاری ہے۔ اب ایک بار پھر محکمہ موسمیات نے ریاست میں بے وقت بارش کی وارننگ جاری کی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق، اگلے پانچ دنوں کے دوران مہاراشٹر کے کئی علاقوں میں شدید بارش اور ژالہ باری کا امکان ہے۔ تیز ا?ندھی کے ساتھ بارش کی بھی پیش گوئی کی گئی ہے۔ خاص طور پر، ا?ئندہ پانچ دنوں میں مراٹھواڑہ، ودربھ اور مدھیہ مہاراشٹر میں موسلا دھار بارش اور ژالہ باری ہوسکتی ہے، جس کے ساتھ تیز ہواو?ں کی بھی وارننگ دی گئی ہے۔ دوسری جانب مراٹھواڑہ میں بارش کا ا?غاز ہو چکا ہے، اور جالنا شہر سمیت ضلع میں زوردار بارش ریکارڈ کی گئی ہے۔ ا?ندھی کے ساتھ کئی علاقوں میں ژالہ باری نے بھی نقصان پہنچایا ہے۔ مہاراشٹر کی طرح ملک کے دیگر حصوں کے لیے بھی ا?ئی ایم ڈی نے موسلا دھار سے لے کر انتہائی موسلا دھار بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ اس دوران ہواو?ں کی رفتار 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ تک پہنچنے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے مہاراشٹر کے ساتھ مدھیہ پردیش، اتراکھنڈ، اتر پردیش اور چھتیس گڑھ میں بھی بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ ریاست میں ژالہ باری کے امکان کے باعث محکمہ موسمیات نے عوام کو محتاط رہنے کا مشورہ دیا ہے اور کہا ہے کہ ضرورت پڑنے پر ہی گھروں سے باہر نکلیں۔

ناندیڑ میں آندھی طوفان اور تیز ہواؤں کا قہر، شہریوں کو احتیاط برتنے کی ہدایت

ناندیڑ، 5 مئی: ناندیڑ شہر اور مضافاتی علاقوں میں آج دوپہر کے وقت اچانک آندھی طوفان اور تیز ہواؤں کا سلسلہ شروع ہوا، جس کے باعث معمولاتِ زندگی متاثر ہوئے۔ کئی علاقوں میں درخت جڑ سے اُکھڑ گئے، بجلی کی فراہمی متاثر ہوئی اور سڑکوں پر ٹریفک کی روانی میں خلل پڑا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق ہوا کی رفتار 40 تا 60 کلومیٹر فی گھنٹہ ریکارڈ کی گئی۔ طوفانی ہواؤں کے ساتھ بعض علاقوں میں ہلکی بارش کی بھی اطلاعات موصول ہوئیں۔ ضلعی انتظامیہ نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ غیر ضروری طور پر گھروں سے باہر نہ نکلیں، بجلی کے کھمبوں اور کمزور درختوں سے دور رہیں، اور موسمی صورتحال سے باخبر رہیں۔ بجلی محکمے کی جانب سے متاثرہ علاقوں میں مرمت کا کام جاری ہے۔ فی الحال کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے، تاہم حکام صورتحال پر قریبی نظر رکھے ہوئے ہیں۔ ریاست کے مراٹھواڑہ، ودربھ اور مغربی مہاراشٹر میں

دھابوں اور عوامی مقامات پر غیر قانونی شراب نوشی کرنے والوں کے خلاف کاروائی

ناندیڑ:5 مئی(ورق تازہ نیوز) مہاراشٹرا شراب بندی قانون 1949 کی دفعہ 68، 84 اور 85 کے تحت، ناندیڑ ضلع میں حال ہی میں 35 دھابوں کے 35 مالکان/ چالکوں، ان پر غیر قانونی شراب نوشی کرنے والے 116 افراد اور عوامی مقامات پر غیر مجاز طور پر شراب پینے والے 21 افراد کے خلاف ریاستی ایکسائز محکمے نے کارروائی کی ہے۔ ریاستی ایکسائز کمشنر راجیش دیشمکھ اور ناندیڑ کے ڈپٹی کمشنر بی ایچ تڈوی کی رہنمائی میں، ناندیڑ ایکسائز سپرنٹنڈنٹ اتل کانڈے کی قیادت میں 23 اپریل 2025 سے 3 مئی 2025 کے درمیان تمام عملے اور چھاپہ مار ٹیموں نے یہ کارروائی انجام دی۔ ان کارروائیوں میں پتہ چلا کہ 35 دھابوں پر بغیر کسی اجازت نامے کے گاہکوں کو شراب نوشی کی اجازت دی جا رہی تھی۔ اس پر ان دھابوں کے خلاف مہاراشٹرا شراب بندی قانون 1949 کی دفعہ 68 اور 84 کے تحت مقدمات درج کیے گئے۔ اسی طرح، 3 مئی 2025 کو ریاستی ایکسائز کے ناندیڑ شہر اور دیگر چھاپہ مار عملے نے شہر کے کسان پتلا، اشوک نگر، ورکشاپ کارنر، لاتور فٹا، قدیم مونڈھا، اور شیواجی نگر علاقوں میں خصوصی مہم چلائی۔ اس میں عوامی مقامات پر غیر قانونی طور پر شراب نوشی کرنے والے 21 افراد کے خلاف مہاراشٹرا شراب بندی قانون کی دفعہ 85 کے تحت کارروائی کی گئی۔ یہ تمام کارروائیاں اتل کانڈے کی براہ راست نگرانی میں کی گئیں اور تمام افسران، سپاہی، اور ڈرائیورز نے کامیابی سے انجام دیں۔

سپرنٹنڈنٹ اتل کانڈے کی اپیل:

اتل کانڈے نے عوام سے اپیل کی ہے کہ مہاراشٹرا شراب بندی قانون 1949 کی دفعہ 68 کے مطابق، اگر کوئی ہوٹل، دھابہ یا کلب بغیر لائسنس کے شراب نوشی کی اجازت دیتا ہے تو متعلقہ مالکان کو 3 سے 5 سال قید یا 25 سے 50 ہزار روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں ہوسکتی ہیں۔ دفعہ 84 کے مطابق، اگر کوئی فرد ایسی غیر قانونی جگہوں پر شراب نوشی کرتا ہے تو اسے 5000 روپے تک جرمانہ کیا جا سکتا ہے۔ جبکہ دفعہ 85 کے تحت، اگر کوئی فرد عوامی مقام پر شراب نوشی کرتا ہے تو اسے 6 ماہ تک قید اور 10 ہزار روپے تک جرمانہ ہوسکتا ہے۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ اگر کوئی غیر قانونی دھابے یا عوامی جگہوں پر شراب نوشی کرتا پایا گیا تو دھابے کے مالک اور شراب پینے والے فرد دونوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

مؤید المسلمین ہائی اسکول کے ہونہار طلباء کو مشن یو پی ایس سی امتحان میں پہلا اور تیسرا مقام حاصل

پربھنی:(محمد یوسف) الفیض فاؤنڈیشن جلگاؤں کے زیرِ اہتمام طلبہ میں مقابلہ جاتی امتحانات کی تیاری اور ابتدائی سطح پر رہنمائی کے لیے 'مشن UPSC' جیسے ریاستی سطح پر مخصوص پیٹرن کے امتحانات منعقد کیے جاتے ہیں۔ رواں سال یہ امتحان 6 اپریل 2025 کو منعقد ہوا۔ اس امتحان کے ضلعی نتائج حال ہی میں جاری کیے گئے، جس میں پربھنی کے مؤید المسلمین ہائی اسکول کے طلباء نے شاندار کامیابی حاصل کی۔ شیخ مبشیر احمد شیخ شبیر احمد جماعت نہم نے ضلعی سطح پر پہلا مقام حاصل کیا اور اسی جماعت کے شیخ عبدالرحمٰن شیخ مسرت نے ضلعی سطح پر تیسرا مقام حاصل کیا۔ یہ بات زیرِ طلب رہے کہ 'مشن UPSC' کے تحت منعقدہ امتحان اور دیگر انتظامات پربھنی ضلع میں 'سینٹر فار ایجوکیشنل ایکسیلنس' (CEE) کے زیرِ نگرانی انجام دیے گئے۔ دی میمن مرچنٹس اسوسی ایشن کے صدر افضل سیٹھ پاڈیلا، سکریٹری خمیسہ غلام محمد مٹھو اور عہدیداران نے دونوں طلباء کو مبارکباد پیش کی اور ان کے والدین کو بھی سراہا، جنہوں نے ان کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا۔ دونوں طلباء کے اس شاندار کامیابی پر اسکول کے ہیڈ ماسٹر محمد یوسف اور دیگر اساتذہ نے بھی خوشی کا اظہار کیا اور ان کے مستقبل کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

ملیکہ انجم شہاب الدین چوہان کی بارہویں جماعت میں نمایاں کامیابی

کنوٹ:-(اکرم چوہان) بارہویں جماعت کے نتائج کا اعلان کیا گیا ہے، کنوٹ میں واقع جواہر العلوم جونیئر کالج کی ہونہار طالبہ ملیکہ انجم شہاب الدین چوہان نے بارہویں جماعت میں 33.75% مارکس حاصل کر کے کالج میں پہلا مقام حاصل کیا، ملیکہ انجم نے اُردو مضمون میں 91 مارکس حاصل کیے وہیں پولیٹیکل سائنس میں 83 مارکس حاصل کیے، ملیکہ انجم کی اس کامیابی پر دوست، اقاریب، رشتیداروں نے مبارکباد دیتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

ملن ویلفیئر سوسائٹی ناندیڑ کی جانب سے اجتماعی شادیوں کی تقریب کا انعقاد، 15 جوڑے رشتہ ازدواج میں منسلک

ناندیڑ۔5 مئی 2025 (فیروز خان) ملن ویلفیئر سوسائٹی دیگلور ناکہ ناندیڑ کی جانب سے پچھلے 25 سالوں سے اجتماعی شادیوں کا نظم کیا جارہا ہیں۔ مذکورہ پروقار اجتماعی شادیوں کی تقریب آج یعنی بتاریخ 4 مئی 2025 بروز اتوار صبح دس بجے بمقام شہر کے بی کے فنکشن ہال محبوب نگر مال ٹیکری روڈ ناندیڑ میں 15 جوڑوں کو رشتہ ازدواج میں منسلک کیا گیا۔ اس موقع پر مفتی شاہد قاسمی نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ، نوجوان سادگی اور حضور ? کے بتائے ہوئے سنت کے مطابق شادی کریں۔ آپ نے مزید فرمایا کہ حضور ? واسلام کی سیرت ہمارے لئے مشعل راہ ہے۔ حضور ﷺ کی تعلیمات اور آپ کی سیرت ہماری دین و دنیا سنوار سکتی ہیں۔ مفتی شاہد قاسمی نے نکاح کی محفلوں میں شرکت کر کے سنت زندہ کرنے اور دولہا دولہن کو دعائیں دینے کی تلقین کی۔ بعدازاں مولانا سعد عبداللہ ندوی نے فرمایا کہ وہی نکاح بابرکت ہے جس نکاح کے اندر بے جا رسومات اور لین دین و اسراف سے خالی ہو۔ آپ نے مزید فرمایا کہ آج کے معاشرے میں نکاح جس کو حضور ﷺ نے آسان بنانے کی تعلیم دی۔ اسی نکاح جیسی بابرکت چیز کو آج مسلم معاشرے کے اندر ایک بوجھ محسوس کیا جارہا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا نکاح کو آسان بناؤ اور زنا کے قریب بھی نہ جاؤ لیکن آج افسوس کی بات ہے کہ مسلم معاشرے میں بڑھتے ہوئے رسومات اور لین دین گھوڑے جوڑے کی لعنت سے غریب لڑکیوں کی شادی ایک سنگین - مسئلہ بنتے جارہے ہیں۔ مولانا موصوف نے فرمایا کہ اسلام ایک فطری مذہب ہے۔ حضور اکرم ? نے فرمایا اسلام ایک خیر خواہی اور بھلائی کا نام ہے۔ مولانا سعد عبداللہ ندوی نے کہا کہ اج مجھے اس موقع پر بے حد خوشی ہورہی ہے کہ ملن ویلفئر سوسائٹی دیگلور ناکہ ناندیڑ کی جانب سے امسال 15 لڑکیوں کی اجتماعی شادیوں کا نظم کیا گیا۔ جس پر سوسائٹی کے صدر بابو خان و جملہ اراکین و تمام ذمہ داران قابل مبارکباد ہیں۔ مولانا سعد عبداللہ ندوی نے اپنا خطاب جاری رکھتے ہوئے کہا کہ قوم وملت کے سرمایہ دار لوگ اس کار خیر میں آگے آئیں جو بن بیاہی لڑکیاں اپنی غربت اور مفلسی کی وجہ سے گھروں میں بیٹھی ہوئی ہیں۔ ان کی زندگیوں میں بھی خوشیاں لانے کیلئے ملت کے تمام سرمایہ دار اجتماعی جدو جہد کریں۔ واضح ہو کہ اج کے اس مہنگائی کے دور میں ہر شخص پریشانی سے گزر رہا ہے۔ گرانی آسمان سے باتیں کررہی ہیں۔ ایک طرف ہر چیز کی مہنگائی دوسری طرف سماج میں بے جا رسومات اور لین دین کے سبب آج شادی ایک غریب طبقے کے لئے مشکل ترین مسئلہ بن چکا ہے۔ سماج میں سینکڑوں بن بیاہی لڑکیاں شادی کے انتظار میں اپنی جوانی کھو رہی ہیں۔ چنانچہ اس سنگین مسئلہ کو حل کرنے کے لیے مسلم سماج میں شادیوں کو آسان کرنے کے لئے پچھلے 25 سالوں سے ملن ویلفیئر سوسائٹی دیگلور ناکہ ناندیڑ نے بیڑہ اٹھایا ہیں۔

ٹی سی گم گئی

میری شیخ فاروق ولد شیخ ستار کے نام کی گلشن اطفال اردو پرائمری اسکول ناندیڑ کی ساتویں جماعت کی ٹی سی دوران سفر کہیں گم گئی ہے اگر کسی صاحب کو ملے تو پتہ ذیل پر لا کر دیں مناسب انعام سے نوازا جائے گا۔

شیخ فاروق ولد شیخ ستار
فتح برج قلعہ روڈ ناندیڑ
9923647026

ضلع انتظامیہ کے تعاون سے ترقیاتی کاموں کو رفتار دیں گے: ڈاکٹر اجیت گوپچھڑے

ناندیڑ، 5 مئی: ریاست اور مرکزی حکومت کی جانب سے نافذ کی جانے والی سرکاری اسکیمیں عام لوگوں تک مؤثر طریقے سے پہنچا کر ان کی ترقی کو یقینی بنانے کے لیے آئندہ دنوں میں ضلع انتظامیہ کے تعاون سے تمام ترقیاتی کام مکمل کیے جائیں گے، ایسا اعتماد رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر اجیت گوپچھڑے نے ظاہر کیا ہے۔ وہ ناندیڑ ضلع انتظامیہ کی ترقیاتی کاموں کے جائزہ اجلاس کے دوران خطاب کر رہے تھے، جو حال ہی میں ضلع کلکٹر کے دفتر میں منعقد ہوا۔ ڈاکٹر گوپچھڑے نے عوام کے مختلف مسائل کی معلومات حاصل کر کے انہیں انتظامیہ کے علم میں لایا۔ شدید گرمی کے باعث ناندیڑ شہر اور ضلع میں پانی کی قلت پر قابو پانے کے لیے خصوصی اقدامات کی ہدایت بھی انہوں نے کی۔ اس موقع پر ضلع کلکٹر راہول کردیلے، ضلع پریشد کی چیف ایگزیکٹو آفیسر میگھنا کاولی، میونسپل کمشنر مہیشکمار دویفوڈے، سب ڈویژنل آفیسر سچن کھلال اور دیگر عہدیداران موجود تھے۔ دیہی علاقوں میں خریف سیزن کی تیاری شروع ہو چکی ہے۔ اس سلسلے میں ضلع انتظامیہ کی طرف سے کسانوں کو بروقت مدد پہنچانے کے لیے مالگزاری تالابوں کی گاد فوری طور پر نکالنے کی ہدایت کی گئی ہے تاکہ یہ کام منریگا اور عوامی شراکت سے برسات سے پہلے مکمل کیے جاسکیں۔ اسی طرح شہری علاقوں میں نالوں کی صفائی کا کام وقت پر مکمل کرنا ضروری ہے۔ مانسون میں شجرکاری مہم میں تمام عمر کے شہریوں کو شامل کرنا چاہیے۔ ڈاکٹر گوپچھڑے نے متعدد اہم امور پر بھی رہنمائی دی جن میں شامل ہیں: ماترو وندنا یوجنا، آیوشمان آروگیہ مندر، آنگن واڑی اور آشا کارکنوں کے مسائل کا حل بچوں اور ماؤں کی غذائی کمی سے نجات، لڑکیوں کی تعلیم کے لیے بس سروس کی مرمت، بیٹی پنچایت نظام کو فروغ دینا، اہلیا دیوی تری شتہابدی کے موقع پر خواتین کو با اختیار بنانا، پرائم منسٹر سوریہ گھر یوجنا، گوداوری دریا کی صفائی، ناندیڑ شہر کی ٹریفک کے مسائل کا حل، ہولی سٹی کے آئندہ 20 سالہ جامع ترقیاتی منصوبے کی تیاری۔ ضلع پریشد کی نئی عمارت و منی سیکریٹریٹ کی تجویز۔ خستہ حال پولیس کالونیوں کی از سر نو تعمیر۔ آفات مینجمنٹ سینٹر کا قیام۔ تروڈیکر چوک سے مٹھا چوک تک فلائی اوور کی تعمیر۔ کینسر وملٹی اسپیشیالٹی اسپتال کی تعمیر۔ امن وقانون کی بہتری کے اقدامات آخر میں، ڈاکٹر گوپچھڑے نے 100 روزہ انتظامی جائزہ میں بہترین کارکردگی پر ضلع کلکٹر راہول کردیلے، ضلع پریشد کی سی ای او میگھنا کاولی، میونسپل کمشنر مہیشکمار دویفوڈے اور ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ڈاکٹر کھندیراؤ دھارنے کو خصوصی مبارکباد دی اور نیک تمنائیں پیش کیں۔ اسی طرح، انہوں نے تمام محکموں کے افسران اور ملازمین کو بھی ان کی نمایاں کارکردگی پر خصوصی مبارکباد دی۔

مدرسہ قادریہ ریاض البنات نرسی میں عرس صدر الشریعہ و "یوم اساتذہ کا انعقاد

ناندیڑ: مورخہ یکم مئی نرسی ضلع ناندیڑ مدرسہ قادریہ ریاض البنات میں فقیہ اعظم ہند، خلیفہ اعلیٰ حضرت، صدر الشریعہ، بدر الطریقہ علامہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ الرحم? کا عرس پاک بنام "یوم اساتذہ" بڑے تزک واحتشام کے ساتھ منایا گیا تمام شرکاء نے تلاوت قرآن ونعت ومنقبت کا ایصال ثواب کر کے" حضور صدر الشریعہ " کی بارگاہ میں خراجِ عقیدت پیش کیا۔ جلسے کی سرپرستی محترمہ مکرمہ نکہت پروین صدیقی ناظمہ مدرسہ ھذا نے فرمائی جبکہ صدارت محترمہ عالمہ فاضلہ شبنم فاطمہ صاحبہ صدر معلّمہ نے فرمائی اور نظامت کے فرائض محترمہ عالمہ فاضلہ سعدیہ باجی نے انجام دیئے مفتیہ قدسیہ رضویہ صاحبہ نے حضور صدر الشریعہ کی سیرت پر سیر حاصل گفتگو کرتے ہو? حنفی المذہب عوام وخواص پر ان کے احسانات خصوصاً ان کی عظیم تحقیقی تصنیف " بہار شریعت " کا تعارف کروایا۔ مفتیہ کوثر، محترمہ عالمہ فاضلہ مسکان باجی ،محترمہ نازیہ باجی ،محترمہ شبانہ باجی وغیرہ نے حمد ونعت ومنقبت پیش کئے۔ طالبات نے اپنی معلمات کو گلدستے اور تحائف پیش کر کے " یوم اساتذہ " کی مبارکباد پیش کی اس موقع پر مدرسے کی دیگر معلمات خصوصاً محترمہ مسکان ٹیچر، محترمہ زینت ٹیچر، محترمہ نیہاں باجی اور ان۔ کے علاوہ دیگر عوامی خواتین نے شرکت کی۔ قل شریف صلوٰۃ وسلام ودعا کے بعد محفل کا اختتام ہوا

جواں سال صحافی مبین کامرانی کا انتقال

ناندیڑ:5 مئی: ناندیڑ کے جواں سال صحافی اور یوٹیوب چینل "میری آواز نیوز" کے ایڈیٹر مبین کامرانی کا پیر کی شب انتقال ہوگیا۔ وہ طویل عرصہ سے کینسر جیسے مہلک مرض میں مبتلا تھے اور گزشتہ کئی ماہ سے زیر علاج تھے۔ مرحوم کا علاج ناندیڑ، حیدر آباد اور ممبئی کے مختلف اسپتالوں میں کروایا گیا، تاہم مرض میں خاطر خواہ بہتری نہ آسکی۔ پچھلے تین تا چار دنوں سے وہ ناندیڑ کے شواس ہاسپٹل میں زیرِ علاج تھے، جہاں وہ وینٹی لیٹر پر تھے۔ بالا?خر پیر 5 مئی کی شب تقریباً گیارہ بجے کے قریب انہوں نے داعی اجل کو لبیک کہا۔ مرحوم نے "میری آواز نیوز" یوٹیوب چینل کے ذریعے کم وقت میں صحافت کے میدان میں اپنی منفرد پہچان بنائی تھی۔ ان کے انتقال سے ناندیڑ کی صحافتی برادری میں غم کی لہر دوڑ گئی ہے۔ نمازِ جنازہ کل بروز منگل کو بعد نماز عصر مسجد بڑی درگاہ گاڑی پورہ ناندیڑ میں ادا کی جائے گی اور تدفین بھی سی سے متصل قبرستان میں عمل میں آئے گی۔ پسماندگان میں تین لڑکیاں، دو بیٹے، زوجہ، والدین، پانچ بھائی دو بہنیں وغیرہ شامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، ان کی لغزشوں کو معاف کرے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ قارئین سے گزارش ہے کہ مرحوم کے لیے دعائے مغفرت اور ایصالِ ثواب کریں۔

محسن ملت خادم القران حضرت مولانا غلام محمد وستانوی صاحب کی رحلت پر جامعہ اسلامیہ دار العلوم میں دعائیہ نشست

ناندیڑ:(راست) علم وعمل، اخلاص للّٰہیت، دینی حمیت اور تعلیمی بیداری کا پیکر حضرت مولانا غلام محمد صاحب وستانوی ایک عظیم المرتبت شخصیت مخلص عالم دین اور خادم القران المساجد اور روحانی رہنما تھے رئیس الجامعہ اور دیگر سینکڑوں مدارس کے سرپرست ہونے کے ساتھ ساتھ ایک لمبے عرصے سے جامعہ اسلامیہ دار العلوم ناندیڑ کربلا کے بھی سرپرست اعلی تھے جنہوں نے اپنی پوری زندگی دین کی خدمت اور امت کی اصلاح اور فلاح و بہبودی کے لیے وقف کردی تھی ان کا سانحہء ارتحال نہ صرف ان کے خاندان اور شاگردوں کے لیے بلکہ پوری امت کے لیے ایک عظیم سانحہ ہے۔ چنانچہ اسی ضمن حضرت والا کی مغفرت اور ایصال ثواب کے لیے آج بعد نماز ظہر جامعہ اسلامیہ دار العلوم کربلا ناندیڑ میں ایک دعائیہ نشست منعقد کی گئی جس میں اساتذہ و طلباء نے قران کریم کی تلاوت کر کے حضرت والا کے لیے ایصال ثواب و دعائے مغفرت کا اہتمام کیا۔ اللہ پاک سے دعا ہے کہ حضرت والا کی جملہ خدمات وتمام مساعی جمیلہ کو قبول فرمائے اور سیئات سے درگزر فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور اہل خانہ و جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین ثم آمین.

ایرانی وزیر خارجہ عراقچی 8 مئی کو ہندوستان کا دورہ کریں گے

ہندوستان میں ایران کے سفارت خانے نے تصدیق کی

نئی دہلی۔ ?5 مئی۔ ایم این این۔ ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی ہندوستان کا دورہ کرنے والے ہیں۔ ہندوستان میں ایران کے سفارت خانے نے پیر کو ایکس پر ایک پوسٹ میں یہ معلومات شیئر کیں۔ سفارت خانے کے مطابق، ایرانی وزیر خارجہ اسلام ا?باد میں قیام کے بعد ہندوستان کا دورہ کریں گے جہاں وہ پاکستانی حکام سے بات چیت کریں گے۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی اسلام ا?باد میں پاکستانی حکام کے ساتھ بات چیت کے بعد، اس جمعرات کو ہندوستان کا دورہ کرنے والے ہیں"۔ ایران کی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے تہران میں ایک پریس بریفنگ میں سرکاری میڈیا ارنا کی رپورٹ کے مطابق کہا کہ اعلیٰ سفارت کار مشترکہ اقتصادی کمیشن میں شرکت کے لیے تیار ہیں۔ 25 اپریل کو، ایرانی وزیر خارجہ نے ایکس پر ایک پوسٹ میں پڑوس میں امن قائم کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ اپنے ذاتی اکاو?نٹ سے، اراچی نے ہندوستان اور پاکستان کو اولین ترجیح قرار دیا تھا۔ اس کی امن کی کال 22 اپریل کو جموں وکشمیر کے پہلگام میں سیاحوں کو نشانہ بنانے والے گھناونے دہشت گردانہ حملے کے بعد سامنے ا?ئی تھی، جس میں 26 لوگ مارے گئے تھے۔

بی جے پی اور آر ایس ایس ذات- مذہب کے نام پر زہر پھیلا کر سماج میں نفرت گھول رہے ہیں: رمیش چینیتھلا

ذات پر مبنی مردم شماری سے مراٹھا ریزرویشن کا مسئلہ حل ہوگا: ہَرش وردھن سپکال

پربھنی میں کانگریس کی 'آئین بچاؤ یاترا' کو زبردست عوامی تعاون اور حمایت

پربھنی: سابق وزیر اعظم راجیو گاندھی نے ملک میں سب سے پہلے سدبھاو?نا یاترا شروع کی تھی۔ ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے ہَرش وردھن سپکال نے مہاراشٹر میں سدبھاو?نا یاترا کا آغاز کیا۔ کانگریس یہ یاترا اس لیے نکال رہی ہے تاکہ بی جے پی اور آر ایس ایس کی طرف سے ذات پات اور مذہب کے نام پر پھیلائے گئے زہر کے مقابلے میں سماجی ہم آہنگی کو فروغ دیا جاسکے۔ یہ بات مہاراشٹر کانگریس کے انچارج رمیش چینیتھلا نے پربھنی میں کہی۔ رمیش چینیتھلا کی موجودگی اور ہَرش وردھن سپکال کی قیادت میں پربھنی شہر کے کانگریس دفتر سے 'آئین بچاؤ یاترا' کا آغاز ہوا، جو اکشتا منگل کاریالیہ میں ایک آئینی اجلاس پر اختتام پذیر ہوئی۔ اس موقع پر اسمبلی میں کانگریس پارٹی کے لیڈر وجے وڈیٹی وار، ریاستی نائب صدر نسیم خان، ارکانِ پارلیمان چندرکانت ہنڈورے، پرنیتی شندے، اے آئی سی سی کے سکریٹری کنال چودھری، ڈاکٹر کلیان کالے، موہن جوشی، ایم ایل اے امیت جھنک، کیلاش گورنتیال، تکرام رینگے پاٹل، ویلاس اوتاڑے، وجاہت مرزا، بھانو داس مالی، سوریش ورپوڈکر، ندیم انعامدار اور دیگر قائدین و کارکنان شریک تھے۔ ریاستی کانگریس کے انچارج رمیش چینیتھلا نے کہا کہ سومناتھ سوریہ ونشی اور وجے واکوڈے کے ساتھ ہونے والے ظلم کے خلاف راہل گاندھی نے آواز اٹھائی، لیکن تین ماہ بعد بھی حکومت نے کوئی کارروائی نہیں کی۔ راہل گاندھی نے ذات پر مبنی مردم شماری کا مطالبہ کیا، جس سے محروم طبقات کو فائدہ ہوگا۔ پہلے بی جے پی اور مودی نے مخالفت کی، مگر آخرکار حکومت کو مردم شماری کا فیصلہ لینا پڑا، لیکن یہ کب ہوگی، یہ واضح نہیں۔ ریاستی کانگریس کے صدر ہرش وردھن سپکال نے کہا کہ ذات پر مبنی مردم شماری سے مراٹھا ریزرویشن کا مسئلہ حل ہوسکتا ہے۔ فی الحال او بی سی کو 27 فیصد ریزرویشن حاصل ہے، جسے 65 فیصد تک بڑھایا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی ذاتوں میں تفرقہ ڈال رہی ہے۔ کسان خودکشیاں اور نوجوانوں کی بے روزگاری بڑھ رہی ہے، اور حکومت صرف سرمایہ داروں کی حمایت کر رہی ہے۔ اسمبلی میں حزب اختلاف لیڈر وجے وڈیٹی وار نے کہا کہ سدبھاو?نا یاترا کے ذریعے بکھرے دلوں کو جوڑنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ بی جے پی ذات پرستی اور فرقہ پرستی کا زہر پھیلا رہی ہے۔ اب وہ کانگریس کو توڑنے کی بات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا، 'جب ہماری باری آئے گی تو ہم بھی جواب دیں گے۔ کانگریس ورکنگ کمیٹی کے رکن اور ریاستی کارگزار صدر نسیم خان نے کہا کہ بی جے پی اور آر ایس ایس سماجی تفریق پیدا کر کے سماج کو توڑنے کا کام کر رہے ہیں، جبکہ کانگریس جوڑنے کا۔ راہل گاندھی نے ملک بھر میں یاترا نکال کر جمہوریت کی حفاظت کی۔ پولیس حراست میں ہلاکتوں پر حکومت بے حس ہے۔ رکن پارلیمنٹ چندرکانت ہنڈورے نے کہا کہ بی جے پی، آر ایس ایس اور بجرنگ دل ملک میں انتشار پھیلانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ بی جے پی آئین بدل کر منوواد لانا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت نے واکوڈے کی یادگار نہ بنائی تو وہ ایم پی فنڈ سے بنائیں گے۔ رکن پارلیمنٹ پرنیتی شندے نے کہا کہ پلوامہ حملے کے وقت راہل گاندھی متاثرین سے ملنے گئے، مگر وزیراعظم انتخابی ریلیوں میں مصروف تھے۔ بی جے پی کانگریس کو کمزور کرنا چاہتی ہے، مگر خود مہایوتی میں پھوٹ پڑ چکی ہے۔ پروگرام کی نظامت موہن جوشی نے کی اور شکریہ ندیم انعامدار نے ادا کیا۔

فوری ضرورت ھے

مدینہ ٹی ہاؤس ریلوے اسٹیشن مسجد ناندیڑ میں چائے کے ہوٹل میں استاد کی فوری ضرورت ہے۔ چائے کے استاد رابطہ کریں۔ موبائل نمبرس۔

8208053256-9822961265

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔